نین جان
از زینب سرور

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نین جان

از زینب سرور

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

پہلا_باب#

! یہ کہانی اس دوست کے نام جس کو پاک آرمی سے بے حد لگاؤ ہے

www.novelsclubb.com

وہ پاک فوج کا جانباز سپاہی

کسی بیٹا، کسی کا بھائی

وہ سبز پرچم میں لپٹا سپاہی

کسی کی جان ہے وہ سپاہی

اسکے مطابق وہ میرا دوست نہیں

میرے مطابق وہ میرا سپاہی

♥ صرف میرا، صرف میرا سپاہی

www.novelsclubb.com

یہ کہانی ہے ایک دلیر سپاہی کی۔۔۔ یہ کہانی ہے محبت کی۔۔۔ یہ کہانی ہے ان دونوں کی جو دوست نہ تھے۔۔

یہ کہانی ہے ان دونوں کی جن کا رشتہ شاید کبھی نہ جان سکیں۔۔۔

یہ کہانی ہے نین اور اسکے پیارے جان محمد کی !

شہرِ قائد،

عُرف روشنیوں کا شہر

_ وقتِ سحر

گمنام سڑک پر بنی حویلی۔

نور حویلی۔۔۔

دلاور حسین کی ملکیت

جہاں کی شہزادی تھی نینا دلاور

عُرف نین، جان محمد کی نین

www.novelsclubb.com

اس حویلی کے اطراف سبز باغ تھا۔اوپر سے دیکھا جائے تو ایسا لگتا تھا کہ معنوں ہریالی کے سمندر کے بیچ کوئی محل کھڑا ہے۔۔نیناد لاور عُرف نین (جان محمد کی نین) اپنی ہر صبح کا آغاز اس ہی باغ میں کیا کرتی تھی۔۔وہ روز اُس ہری بیلوں والے لمبے سے جھولے پر گھنٹوں جھولتی تھی، جو اس نے بچپن میں جان یعنی جان محمد کے ساتھ مل کر بنایا تھا۔۔ جس میں سے نکلتی بیل ان دونوں کی طرح بڑھتی گئی اور اب جھولے پر اسکی گرفت مضبوط ہو گئی تھی۔۔

جس وقت یہ جھولا بنایا گیا تھا اس وقت نین دس سال کی تھی بھورے چھوٹے بالوں والی اور جان اس سے پورے ایک سال چھوٹا تھا۔۔۔یعنی جان محمد نو سال کا تھا سنہرے بالوں والا جو اسکے ماتھے پر ہر وقت پڑے رہتے تھے

www.novelsclubb.com

" جان اگر میں تمہارے بنائے اِس جھولے سے گر گئی تو۔۔۔دیکھو تم نے رسّی بھی شاید ڈھیلی باندھی ہے "وہ درخت پر چڑھے نو عمر جان محمد کو نیچے سے چیخ کر بتا رہی تھی۔۔جو اپنے ننھے ہاتھوں سے اپنی ساری جان لگا کر رسّی کو باندھنے میں لگا تھا۔۔

" جان محمد نین کے لئے کوئی چیز بنائے اور وہ سہی نہ بنے ایسا ہو سکتا ہے کیا "

اس نے ماتھے پر سے نہ آنے والے پسینے کو انگوٹھے سے جھٹک کر نین کو چور نظر سے دیکھا تھا جو نیچے سے کھڑی اسے اب گھور رہی تھی۔۔

" چلو نین اب بیٹھ جاؤ۔۔میں تمہیں پیچھے سے جھولا جھلاتا ہوں۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

درخت سے نیچے خود کر اس نے برابر میں کھڑی نین کو بولا تھا۔۔جواب اپنی جگہ سے ذرہ برابر بھی نہیں ہِل رہی تھی۔۔

نین یہ لکڑی میں نے رسّی پر بابا سے بندھوائی تھی۔۔اور تم ڈرومت جب تک جان محمد " "زندہ ہے وہ تمہیں گرنے نہیں دے گا۔۔

اس نے بہت اپنائیت سے بولا تھااور پھر۔۔

نین نے اسکی باتوں پر پلکھیں جھپکائیں اور مسکرا کر جھولے پر بیٹھ گئی۔۔۔

! اور پھر

وہ جھولا جھولتی گئی، جھولتی گئی اور جھولتی گئی

" نین۔۔۔۔۔نینا۔۔۔۔نین۔۔"

کان میں پڑھتی اپنے نام کی آواز سے اسکے پیر جو ہوا میں تھے زمین پر رکھے تھے بھورے کالے لمبے بال جو اُڑ رہے تھے۔۔وہ بھی تھم کر نیچے کمر تک آ گئے تھے

www.novelsclubb.com

اب اس نے آنکھیں کھولیں تھیں۔۔اور سامنے۔۔۔۔

سامنے وہ کھڑا تھا۔وائٹ شرٹ کے اوپر اسنے فوجی ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی جس کے بٹن کبھی بند نا ہوتے تھے۔۔۔

سنہرے بال جو کہ اب سنہرے کہلانے کے لائق تو نہ رہے تھے بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ بالوں کا سنہرا رنگ اب ہلکے بھورے رنگ میں تبدیل ہو گیا تھا۔۔ جس کو اس نے جیل سے پیچھے سیٹ کر رکھا تھا۔۔

" جان تم کب آئے،اور تم نے مجھے اطلاع بھی نہیں کی۔۔سوبیڈ "

وہ جھولے سے اتر کر اب جان محمد کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔اُن دونوں کا قد اب برابری کا نا رہا تھا جان محمد قد میں نینا سے لمبا ہو گیا تھا سو نین کو ہمیشہ چہرہ اوپر کر کے بات کرنی پڑتی تھی۔۔

"جب تم آرام سے جھول رہیں تھیں جب ہی آیا۔۔دروازے سے۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

اب نینا کی جگہ وہ جھولے پر تھا۔۔ کیا پتا اسکو نینا کی گردن پر ترس آگیا ہو جو ہمیشہ اس سے کھڑے ہو کر بات کرنے میں دکھ جایا کرتی تھی۔۔ یا شاید وہ اسکو ہمیشہ اونچا دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

" سب چھوڑو یہ بتاؤ یہ بوٹز اور یہ شرٹ پہن کر تم کہاں جانے کی تیاری میں ہو "

نین نے اسکی تیاری پر چوٹ کرتے بولا تھا۔۔

" سمجھو میرے جینے کا مقصد پورا ہونے والا ہے "

جان محمد مسکرایا تھا اور نین کے چہرے رنگ اُڑ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

" اللہ نہ کرے جان۔۔مانا کہ تمہیں وطن کے لئے شہید ہونا ہے۔۔تم اسے مقصد کہتے ہو مگر اتنی جلدی۔۔تم پاگل تو نہیں ہو گئے ہو۔۔کم از کم فوج میں چلے تو جاؤ پہلے۔۔اور میرے سامنے یہ ہی بات کرنا ضروری ہوتی ہے کیا۔۔ "

وہ تو یقیناً صدمے کی کیفیت میں تھی۔۔جان محمد ہمیشہ نین کو یہی باتیں کہتا تھا۔۔اور وہ ہمیشہ ڈر جایا کرتی تھی۔۔

" لگتا ہے مجھ سے زیادہ تمہیں میری شہادت کا شوق ہے۔۔میں تو یہ بتانے آیا تھا کہ میں سلیکٹ ہو گیا ہوں اور دو دن بعد ٹریننگ کے لئے جا رہا ہوں "

وہ اب بھی مسکرا رہا تھا۔۔۔شاید وہ سچ میں بے خوف تھا شاید نینا سچ کہہ رہی ہے کہ وہ صرف شہید ہی ہونا چاہتا ہے۔۔

!شاید وہ اس ہی لئے زندہ ہے_شہادت کے لئے

" کہاں جا رہے ہو تم ٹریننگ کے لئے "

www.novelsclubb.com

اب آواز میں ہلکا پن تھا۔۔شاید اسکی مسکراہٹ نے نین کو تھوڑا سکون دیا تھا۔۔

" اپنے شہر واپس, جہاں سے آیا تھا تمہارے پاس "

" چترال کی وادی "

نین کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔۔

وہ کیسے بھول سکتی ہے جان سے اپنی پہلی ملاقات۔۔۔

جب وہ اس ہی طرح اپنے باغ میں گھوم رہی تھی

www.novelsclubb.com

دس سال کی بچی۔۔جب ننگے پاؤں گھاس پر پڑتے اور گدگدی کے باعث وہ کھلکھلا اٹھتی تھی۔۔

" تم یہاں کیسے آئے، نام کیا ہے تمہارا "

بادامی رنگ کی فراک پہنے بڑی بڑی سی آنکھوں سے دیکھتی وہ سنہرے بال والے بچے سے پوچھ رہی تھی جو قد میں اس ہی کے برابر تھا۔۔۔

" میرا نام جان محمد ہے۔۔ میں دروازے سے آیا ہوں۔۔۔ "

مسکرا کر کہا تھا جبکہ ہوا کہ جھونکے سے اسکے ننھے سنہرے بال ماتھے پر بکھر رہے تھے۔۔۔

" معاف کرنا مجھے لگا یہ بھی ہمارے گھر کا حصہ ہے اس ہی لئے آگیا۔۔ "

www.novelsclubb.com

" جان محمد۔۔۔ اچھا تو جان۔۔۔ کیا تم یہیں ہمارے پاس والے گھر میں رہنے آئے ہو "

اس نے جان کی بات کو اگنور کرتے بولا تھا معنو کہ اس کو کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کہاں سے آیا ہے۔۔ شاید وہ اسکے سنہرے بال اسے بہت پسند آئے تھے۔

" ہاں میں چترال سے آیا ہوں امی، کہہ رہیں تھیں محمد اب ہم یہیں رہیں گے۔۔ ویسے تم نے اپنا نام کیوں نہیں بتایا "

جان محمد نے نینا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔ جو نیچے اپنے پھیلی ہوئی کتابیں اور بکھری ہوئی کلر پینسلز کے پاس بیٹھ گئی تھی اور اب اسے بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

" میرا نام نینا دلاور ہے۔۔۔ یہاں میرے ساتھ کا کوئی بھی نہیں اس لیے میں اکیلے ہی کھیل لیتی ہوں "

اسنے سامنے پھیلے سامان کی طرف اشارہ کیا تھا جہاں دیکھنے پر صاف پتا چلتا تھا کہ نینا کو پینٹنگز سے لگاؤ ہے فارغ اوقات میں وہ یہی کیا کرتی تھی۔۔۔

" کوئی بھائی بہن بھی نہیں تمہارا "

www.novelsclubb.com

جان کی بات پر نینا نے نفی میں گردن ہلائی تھی۔۔

" میرا ابھی کوئی بھائی بہن نہیں "

جان نے اسکی طرح کہتے ایک کاغذ اٹھایا تھا اور اب کچھ لکھ رہا تھا۔۔ وہ کتاب کو گھٹنوں پر رکھے پرچے پر لکھ رہا تھا جس کے باعث نینا دیکھ نہ سکتی تھی۔۔۔

" نینا۔۔۔ تمہارا نام کیسے لکھتے ہیں۔۔ پہلی دفع سنا ہے تو سپیل کرنا نہیں آتا "

کتنی معصومیت سے بولا تھا نینا نے ہنس کر اسکو سپیل کروایا۔۔ جسکے بعد جان وہ کاغذ اسے تھما کے فوراً اٹھ گیا تھا۔۔

" آئی لو یو نینا دلاور "

نینانے جوش میں آکر زور سے پڑھا تھا اور کچے ذہن میں جب بات سمجھ آئی تو منہ کھولے جان محمد کو تکتی رہی۔۔۔۔

محمد۔۔۔۔ جان محمد۔۔بیٹا میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہا تھا۔۔ایسے ہی کسی کے گھر میں نہیں آتے بغیر اجازت کے بری بات ہوتی ہے۔۔وہ گارڈ نے بتادیا شکر کے تم یہہ۔۔۔۔ "

"

اور جان محمد کے والد اسے تعقید کرتے وہاں سے لے گئے۔۔۔

انکی اس دن اتنی ہی ملاقات ہوئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اِس دن کے بعد ان دونوں کی زندگیوں میں ایک اضافہ ہوا اور وہ تھا اس بے نام رشتے کا جو ان دونوں کے درمیان کسی گوند کی مانند تھا۔۔۔

جہاں نین نہیں وہاں جان نہیں۔۔۔

! جہاں جان نہیں وہاں نین کہاں

ان دونوں گھروں کی درمیانی دیوار بھی ایک ہی تھی جس میں سے نکلتا دروازہ دونوں گھروں کو ملاتا تھا۔۔

دراصل مراد صاحب یعنی جان محمد کے والد اور نین کے والد دونوں دوست تھے۔۔۔

دلاور حسین (نینا کے والد) نے مراد صاحب کو کام کے سلسلے میں رہائش گاہ کا انتظام کروا دیا تھا اور اب شہری زندگی میں دعوت دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پس وہ لوگ پھر کبھی اپنی وادی میں واپس نا گئے اور وہ دونوں یونہی بڑے ہوتے گئے۔۔۔

ایک بار رات کا وقت تھا جب چاند آسمان میں پورا چھایا ہوا تھا۔۔۔

وہ دونوں جھولے کی ایک طرف گھاس پر لیٹے تھے۔۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب جھولے کی رسّیوں پر ہلکی ہلکی بیل اُگنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

وہ دونوں آسمان میں ہاتھ اٹھائے ستارے گننے کی ناکام کوشش میں تھے۔۔ستارے_اَن گنت ستارے !

" جان کیا یہ ستارے ہم کبھی نہیں گن پائیں گے۔۔" نین نے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے بولا تھا جو اٹھائے اٹھائے اسے اب درد ہو چکا تھا۔۔

" امی کہتی ہیں جو لوگ شہید ہو جاتے ہیں وہ کبھی نہیں مرتے۔۔۔ بلکہ وہ ستارے بن جاتے ہیں جو ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں کبھی کہیں نہیں جاتے۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

وہ ایسا ہی تھا نین کچھ پوچھتی اور وہ اس سے متعلق کچھ اور بتانے بیٹھ جاتا تھا۔۔۔

" میرا ہاتھ دکھ رہا ہے اب۔۔میں اور نہیں گن سکتی "

نین نے بھی اسکی بات اَن سنی کر دی تھی۔۔۔اور اٹھ بیٹھی۔۔

" نین۔۔۔میں بھی ستاروں جیسا بننا چاہتا ہوں۔۔۔میں۔۔میں بھی۔۔نین میں بھی شہید ہونا چاہتا ہوں "

یہ پہلی مرتبا تھا جب جان محمد نے نین کو اپنی دلی خواہش بتائی۔۔۔اس نو سال کی عمر میں ہی وہ ایسے خواب سجائے بیٹھا تھا۔۔۔

" شہید ہونا مطلب۔۔تم۔۔جان تم مرنے کی بات کر رہے ہو؟۔۔پھر میں تمہیں ستاروں جیسا نہیں بننے دے سکتی "

www.novelsclubb.com

چھوٹی سی نین کی آنکھوں میں اس بات سے پہلی بار آنسوؤں آئے تھے۔۔۔اسکا تو بچپن سے کوئی ہم عمر نا تھا۔۔ناہی کوئی دوست۔۔۔جان کے علاوہ اسکا تھا ہی کون۔۔۔اور اب تو شاید وہ سانس بھی نہ لے سکے جان کے بغیر۔۔۔

ارے یار۔۔۔ تم ایسے کیوں کہہ رہی ہو۔۔۔ میں نے تو اپنے پرانے گھر میں ہی سب کو " بتادیا تھا کہ میں بھی فوج میں جاؤں گا، سپاہی بنوں گا۔۔ شہید بھی۔۔۔ "اسکی آنکھوں کی چمک بتاتی تھی کہ وہ کتنا بے خوف اور پر سکون ہے وطن کے لئے شہید ہونے میں۔۔۔

وہ نو عمر جان محمد۔۔ آنکھ میں صرف ایک ہی خواب سجائے ہوئے تھا۔۔۔

تم میری بات مانو گے۔۔ بھولو مت امی نے ہی بتایا تھا کہ میں تم سے پورے ایک سال " " بڑی ہوں تو تمہیں میری بات ماننی چاہیے

نین نے حکمیہ کہا تھا جس پر جان محمد کھلکھلا اٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

" پر تمہاری امی یہ بھی کہتی ہیں کہ تم عقل میں جان محمد سے چھوٹی ہو۔۔ "

جان محمد نے کندھے اٹھا کے کہا۔۔

" جان ہم تو دوست ہیں نا؟۔۔ "

نین نے فوراً آنکھیں جھپکتے بولا تھا۔۔ جبکہ اب دونوں اٹھ کے بیٹھ گئے تھے۔۔

" نہیں۔۔۔ ہم دوست نہیں ہیں۔۔ "

اور وہ ہمیشہ کی طرح یہی کہہ دیتا تھا کہ وہ دونوں دوست نہیں۔۔

تو پھر تم میری حفاظت کیوں کرتے ہو جان۔۔۔"وہ جو اپنے ننھے ہاتھوں کے سہارے "
اٹھ کے جانے لگا تھا اس کی بات پر رکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میں تو ہمیشہ تمہاری حفاظت کروں گا نین۔۔ "

" مگر میں تمہارا دوست نہیں بنوں گا۔۔

جان محمد بول کر رکا نہیں تھا بلکہ وہ دروازہ عبور کر گیا تھا۔۔ نین آج بھی پہلے کی طرح اسکو صرف جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔

تو کیا یہ طے تھا کہ نینا دلاور سچ میں جان محمد سے کم عقل تھی۔۔۔؟

جان محمد کے جانے کی خبر سن کر نینا بے حد اداس ہوئی تھی۔۔۔ پر کہیں کہیں خوش بھی تھی۔۔ جان کی خواہش تھی فوج میں جانا، اور وہ بھی تو پھر ہمیشہ سے اُس کی اِس خواہش کو پورا ہوتا دیکھنا چاہتی تھی۔۔ مگر اب جب یہ سب حقیقتاً سچ ہونے جا رہا تھا۔۔ کہ اب جب اس کا جان سچ میں ایک فوجی بننے جا رہا ہے تو وہ گھبرا رہی تھی۔۔ ایک عجیب سی بے چینی نے جنم لیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

رات کے کھانے پر دونوں گھر نور حویلی کے باغ میں اکھٹا تھے۔۔۔جان محمد نے کل تک چلے جانا تھا بس اس ہی لئے یہ چھوٹی سی دعوت پر مراد صاحب کی فیملی کو مدعو کیا گیا تھا

۔۔۔

سب کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

کھانے کی میز۔۔جس کے اطراف کمکموں کی لڑیاں لٹک رہیں تھیں۔۔سفید رنگ کا کپڑا جو سبزے کے ساتھ سجاوٹ کے لئے تھا۔۔ان کی اس میز پر بھی کچھ بیلیں لگائی گئیں تھیں۔۔جو فلوقت تھوڑی چھوٹی تھیں۔۔۔۔

جان محمد کی اب ایک چھوٹی بہن بھی تھی جو کہ اِس وقت آٹھ سال کی تھی۔۔۔

ان دونوں کو بھی تو ساتھ میں بڑے ہوتے ہوئے پورے دس سال گزر گئے تھے۔۔

کہ سامنے وہ ہی فوجی ٹی شرٹ میں ملبوس جان محمد انیس برس کا تھا اور سامنے سے میز کی طرف آتی ہوئی نینا بیس سال کی تھی۔۔۔

اس وقت اس نے بادامی رنگ کی لمبی فراک پہنی ہوئی تھی۔۔۔ہاں وہی پہلی ملاقات کے جیسے بادامی رنگ کا لباس۔۔

نینا بیٹے تمہارا ایم بی بی ایس کیسا جا رہا ہے۔۔۔"جب وہ سب کو سلام کرتی بلکل جان کے " سامنے بیٹھی تو مراد صاحب نے اس سے سوال کر ڈالا۔۔

" جی تایا ابا بلکل ٹھیک۔۔بلکہ مجھے تو آسان ہی لگتا ہے "

www.novelsclubb.com

اس نے مسکراتے ہوئے جواب تو دے دیا تھا مگر جان محمد کی ہنسی اس سے چھپی نہ تھی۔۔ ان دونوں کو ہی معلوم ہے کہ نینا یہ ڈاکٹری کی تعلیم کتنا رو رو کر پڑتی ہے۔۔۔

مراد صاحب دلاور حسین سے بڑے تھے جس کے باعث نینا مراد صاحب کو تایا ابو اور جان کی والدہ کو تائی امی کہا کرتی تھی۔۔ایسے ہی جان اور اسکی بہن پلوشہ دلاور حسین کو (چاچو اور نین کی امی کو چاچی بولا کرتے تھے۔۔

اِن دونوں گھروں کا کوئی اور خاندان نہ تھا مطلب کے مراد اور دلاور صاحب کا کوئی بہن یا بھائی نہ تھا۔۔۔

جب سب نے کھانا کھالیا تو وہ سب تو نور حویلی کے اندر جا چکے تھے۔۔۔پر نین اور جان تو شاید آج ساری رات اپنے جھولے کے پاس ہی رہنا چاہتے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سبز بیلوں والا جھولا۔۔۔ نین کے لئے جان محمد کا بنایا ہوا جھولا۔۔۔ان دونوں کی ایک حسین نشانی۔۔

" جان میں نے کچھ سوچا ہے۔۔۔ "

اور جان محمد پھر سے جھولے پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔۔

" ہاں میں نے یہ سوچا ہے کہ ڈگری کمپلیٹ ہونے کے بعد میں بھی آرمی میں اپلائی کر دوں گیں۔۔ پھر ہم ایک ساتھ کام کیا کریں گے اور تم سے ملنے کے لئے مجھے بہت دور بھی نہیں جانا پڑے گا۔۔ "

جان محمد مسکرانے لگا۔۔ اور نین کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔

تو کیا یہ طے تھا کہ نینا دلاور سچ میں جان محمد سے کم عقل تھی۔۔؟

www.novelsclubb.com

" اب ایسے کیا مسکرا رہے ہو۔۔ صحیح کہہ رہی ہوں میں۔۔ اور تم نہ مجھے کم عقل نا سمجھا کرو تم سے پورے ایک۔۔۔۔ "

" ہاں میں جانتا ہوں تم مجھ سے پوورے ایک سال بڑی ہو جسکے مطابق مجھے تمہاری باتیں مانی چاہیے۔۔اب یہ بات کیا اپنے ماتھے پر لکھوالوں میں۔۔۔ساری زندگی ہو گئی سنتے ہوئے۔۔ "

جان محمد کی آواز میں نروٹھا پن در آیا۔۔وہ ناراض ہو جاتا تھا اس بات سے۔۔

" اچھا نہ سوری معاف کر دو میرے تو منہ سے نکل جاتا ہے بس۔۔ "

نین نے بولتے ہوئے برابر میں لگے پھولوں میں سے ایک پھول توڑ کر جھولے پر جان کے برابر میں رکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

" اب تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھے میرے ہی طریقے سے مناو گی اور میں مان جاؤنگا جیسے۔۔ میں تمہاری طرح ایک پھول پر پگھل کر سب کچھ بھول نہیں جاتا۔۔ "

یہ جان کا طریقہ تھا جو وہ اس ہی پر اپنا رہی تھی۔۔ پھول دے کر منا لینا۔۔

" ایسے تو مجھے بھی پھر ناراضگی نہیں ختم کرنی چاہیے جو تم ایک پھول لے آتے ہو میرے ناراض ہونے پر۔۔ وہ بھی میرے ہی باغ سے۔۔۔ "

لو جی نین بھی نیچے ناراضگی سے بیٹھ گئی تھی۔۔ اُس سے بھلا کب جان کی ناراضگی برداشت ہوتی تھی۔۔

" جان۔۔۔۔ "

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد نین نے آواز دی تھی پر اوپر نہ دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جب جواب نہ ملا تو چہرہ اٹھا کر جھولے پر بیٹھے جان محمد کو دیکھا تھا جو شاید جب سے اس ہی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

" جان۔۔۔ ہم تو دوست۔۔۔۔ "

" نہیں نین۔۔۔ ہم دوست نہیں ہیں "

جان نے پھر نینا کی بات کاٹ دی تھی۔۔ پر یہ والی بات میں کچھ اور بھی تھا۔۔ نین نے ہمیشہ کی طرح بے یقینی اور پھر معصوم شکل بنا کر جان کو دیکھا تھا۔۔

" آج تم ہر بار کی طرح ایسے جواب دیئے بغیر نہیں جا سکتے۔۔ "

وہ جو ہر بار کی طرح آج بھی اٹھ کے جا رہا تھا

مگر نین نے اسے روک لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" ہم دوست نہیں ہیں اور کیا سننا چاہتی ہو۔۔۔؟ "

جان نے پلٹ کر کہا تھا۔۔۔ اسکی بھوری آنکھوں میں کیا کچھ نہ تھا۔۔۔

پر نین کیا وہ سچ میں اُس سے کم عقل تھی؟

تمہیں پتا نہیں اس بات پر کیوں مسئلے ہوتے ہیں۔۔ "

پر سُن لو تم میرے سب سے اچھے والے دوست ہو اور ہمیشہ رہو گے۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔ چاہے تم کچھ بھی کہو۔۔ "

اور جان محمد جواب دیئے بغیر ہی پلٹ گیا تھا۔۔۔ ہاتھ میں نین کا دیا پھول جو پکڑ کے شاید وہ لے کر جا رہا تھا اب وہی گرا گیا تھا۔۔۔

" تم مجھ سے ناراض ہو کر نہیں جا سکتے۔۔۔ سمجھ آئی!۔۔ "

www.novelsclubb.com

وہ جو دروازے کی دہلیز پر قدم رکھ رہا تھا پیچھے سے نین کی آواز میں اسے نمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

پر وہ چلا گیا تھا۔۔۔

اور نین ہمیشہ کی طرح اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔

بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحِیم

دوسرا_باب #

نور محل کے باغ میں آج یہ صبح کچھ اداسی، خوشی اور عجیب سی ہی کیفیت لائی تھی۔۔۔

آج وہ بالکونی میں کھڑی تھی۔۔۔ جہاں سے نیچے دونوں گھروں کے باغ آسانی سے دِکھتے تھے۔۔ خاص طور پر وہ دیوار جو دونوں گھروں کو باہم ملاتی تھی۔۔

نیچے کھڑے سب لوگوں کی آنکھوں میں نمی تھی۔۔۔

سب کا لاڈلا، سمجھدار جان محمد اُن سے دور جو جا رہا تھا۔۔۔

تو کیا وہ ایک نظر بھی نین کو نہیں دیکھے گا۔۔؟

! ایسی بھی کیا ناراضگی

مگر وہ بھی تو نیچے جا سکتی ہے۔۔اپنے جان کے لئے تو وہ یہ کر ہی سکتی تھی۔۔ہاں وہ انا پرست نہیں تھی۔۔۔جان کے لئے تو بلکل نہیں۔۔۔

اور نین نے اُلٹے قدم اٹھاتے بھاگنا شروع کیا تھا۔۔۔وہ دوڑ رہی تھی کمرے سے نکلتے کوریڈور میں بھاگتے۔۔سیڑھیاں اترتے وہ لاؤنچ میں سے تیزی سے نکل رہی تھی۔۔ جامنی فراک بھاگتے ہوئے اس کے ساتھ اُڑ رہی تھی۔۔ باغ میں پہنچتے اسے وہ سامنے ہی دکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جھولے کے پاس تنہا کھڑا تھا۔۔۔

شاید گھر والے سب باہر کو تھے۔۔اور وہ شاید۔۔

ہاں وہ شاید نین کے لئے ہی رُکا ہوا تھا۔۔

" یہ تمہارے لئے۔۔اپنا خیال رکھنا نین۔۔۔ "

وہ جان کے سامنے رکی تو اسکے جھولتے بال بھی کمر پر ٹھہرے تھے۔۔۔

جان اسے بلکل ویسا ہی لال غلاب دے رہا تھا جو رات کو وہ یہاں گرا کر چلا گیا تھا۔۔

مسکراتے ہوئے اسکو غلاب دے رہا تھا۔۔۔۔

مگر ناراض تو جان تھا نینا سے۔۔پھر وہ ہی کیوں دے رہا ہے۔۔؟

www.novelsclubb.com

لے بھی لو اب۔۔اور ہاں یہ میں نے تمہارے باغ سے نہیں توڑا اپنے باغ سے لے کر "

" آیا ہوں۔۔

اور وہ ہنس دی تھی۔۔ مطلب تلخ فضا چھٹ گئی تھی یا پھر ان کے درمیان کبھی کوئی تلخیاں آ ہی نہیں سکتیں۔۔

تم بھی اپنا خیال رکھنا جان۔۔"۔۔ "

" خدا حافظ نین۔۔ پھر ملیں گے۔۔۔ "

اور وہ مسکراتے ہوئے اس ہی طرح چل دیا تھا۔۔

ہاں بلکل ہمیشہ کی طرح وہ جا رہا تھا اور وہ اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جان نے دروازے سے پلٹ کر پہلے نین کو دیکھا اور پھر اسکے ہاتھ میں پکڑے غلاب کو دیکھ کر مسکرا دیا تھا۔۔۔

پھر پلٹ کر چلا گیا۔۔۔ وہ بھی اس کے تعاقب میں گلاب کو دیکھ کر مسکرا دی تھی۔۔

تو کیا یہ طے تھا کہ نینا دلاور سچ میں جان محمد سے کم عقل تھی...؟

وہ تو چلا گیا تھا اپنے خواب سجانے پر نینا۔۔جان محمد کی نین اکیلی ہو گئی تھی۔۔وہ کبھی اس طرح دور نہ ہوئے تھے۔۔سالوں سے وہ ایک ساتھ ہی تھے۔۔

وہ باغ میں کھڑی جھولے کو تکتی جا رہی تھی۔۔جس کی بیلیں اب گھنی ہو گئیں تھیں۔۔ پر اس پہ بیٹھنے کا نینا کا دل نہ کیا۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیا جدائی اتنی مشکل ہوتی ہے؟اسکو تو گئے ابھی اگلا دن بھی نہ ہوا تھا۔۔اور نین کی آنکھیں نمکین موتیوں سے بھر گئیں تھیں۔۔جیسے اس وقت آسمان چمکتے ستاروں سے بھرا ہوا تھا۔۔

آہ ان دونوں کا پسندیدہ مشغلہ۔۔رات میں ستاروں کی گنتی کرنا۔۔بے حساب چمکتے ستارے۔۔جن کی کوئی حدود نہ تھی۔۔

تو کیا آسمان کی کوئی حدود نہیں؟یا وہاں تک جانے کی کسی کو اجازت نہیں!۔۔۔

ساتھ سال بعد

www.novelsclubb.com

اور بس اس ہی طرح ماہ و سال گزرتے گئے یہاں تک کہ اسکو گئے سات سال گزر گئے۔۔

وہ آج بھی اس کے جانے کے بعد کی طرح روز آنسوؤں کو بہا دیتی تھی۔۔

اور کچھ چیزوں پر ہمارا اختیار کبھی نہیں ہوتا۔۔اور شاید جزبات ان میں سے پہلے نمبر پر آتے ہیں۔۔

ٹریننگ پوری ہونے پر وہ واپس آیا تھا دو سال پہلے سب سے ملنے پر بد قسمتی کہیں یا تقدیر نین ایک پروفیشنل ٹرپ پر گئی ہوئی تھی ملائیشیا۔۔ جسکی وجہ سے وہ پھر مل نہ سکے۔۔ تو کیا اسنے نین کا انتظار کیا ہوگا؟ کاش اُن دِنوں وہ ایک نیا نمبر لے لیتی کم از کم اس سے کال پر ہی بات ہو جاتی۔۔ یا کاش وہ اپنے آنے کی خبر ہی پہلے دے چکا ہوتا۔۔

جان محمد سے تو کسی کی کال پر بھی بہت مشکل سے بات ہو پاتی تھی اور نین کی کبھی بھی نہ ہو پائی تھی۔۔ان دونوں نے تو کبھی کال پر بات بھی نہ کی تھی آخر کو وہ باغ میں لٹکا بیلوں والا لمبا جھولا ایسی ہی تھوڑی نہ تھا۔۔

بس تایا جان کا ہی رابطہ اس سے بحال تھا کہ وہ کیسا ہے کہاں ہوتا ہے کب کہاں جانا ہے ---

اور وہ خواب ہی کیا جسکے لئے قربانیاں نہ دینی پڑیں۔۔

نینا دلاور ہاں نین اب صرف نینا نہ رہی تھی۔۔ بلکہ ایک پروفیشنل ڈاکٹر بن چکی تھی "ڈاکٹر نینا دلاور"۔۔۔

وقت نے اس کے خدوخال بھی بدل ڈالے تھے وہ نقوش جو ذرا بچپن کی جھلک دکھاتے تھے اب کسی سمجھدار اور ایک خوبصورت دوشیزہ کی طرح تھے۔۔ جبکہ بھورے لمبے بال اب بھی ویسے ہی تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب تو جان محمد بھی ایک باوقار اور بہادر جوان۔۔۔ نہیں سپاہی۔۔ ایک سپاہی بن چکا ہے وہ
۔۔

اسکا خواب صرف آدھا پورا ہوا ہے اور نین ابھی ہی انہیں زندگی کے مشکل ترین دنوں میں شمار کرتی ہے۔۔۔

کیا اسکا اصل خواب پورا ہونا وہ برداشت کر پائے گی؟

کیا اس میں بھی جان محمد کی طرح اتنی سکت ہے کہ وہ بے خوف ہو وطن کے لئے۔۔اپنے سب سے اچھے دوست.. نہیں جان کے مطابق وہ تو دوست بھی نہیں۔۔

پر کیا وہ اتنی بڑی قربانی دے پائیگی؟

اوران ہی سوچوں میں الجھتے وہ سمندر کے کنارے چلتی جارہی تھی۔۔ حتیٰ کہ اسکے پیر اب شل ہو گئے تھے پھر بھی وہ رکنے کا نام نہ لے رہی تھی۔۔۔

جی بابا آپ نے فون کیا۔۔"تب ہی اسے دلاور صاحب کا فون موصول ہوا تھا۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین بیٹا بہت بڑی خوشخبری سنانے جارہا ہوں۔۔ہمارے جان کی پروموشن ہو گئی ہے "

۔۔ماشاءاللہ سے۔۔

اور بھائی صاحب کہہ رہے ہیں کہ وہ آنے بھی والا ہے۔۔

" تم سن رہی ہو ! نین۔۔۔۔

اسکی آنکھیں جو کب سے رونے کے انتظار میں تھیں بابا کی بات سنتے آنسوؤں سے لبریز ہو گئیں۔۔

" جہ۔۔جی بابا سُن رہی ہوں۔۔کب تک آ۔۔آئیگا وہ؟۔۔ "

نین کے ہاتھ، زبان، پیر سب لڑکھڑا رہے تھے۔۔

یہ تو نہیں پتا بیٹا۔۔اچھا تمہاری امی کہہ رہی ہیں کہ تم کب تک گھر آؤ گی۔۔؟ یا آن "

www.novelsclubb.com

" ڈیوٹی ہو ابھی بھی۔۔؟

" جی بابا آئی بس۔۔۔ "

اور کال بند ہوگئی۔۔

تو کیا وہ سچ میں جان محمد سے ملنے والی ہے۔۔ کیا سچ میں۔۔ یا وہ کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔ پورے سات سال۔۔ سات سال بعد وہ اپنے جان محمد سے ملنے والی ہے۔۔ وہی جس کے ساتھ مل کر وہ تارے گنا کرتی تھی۔۔ جو اس سے پورے ایک سال، ہاں جو اس سے پورے ایک سال چھوٹا تھا۔۔

اسکے لبوں پر مسکان در آئی تھی۔۔ خوشی تھی یا کیا وہ روتے ہوئے بھی مسکرا رہی تھی۔۔۔ ۔۔

www.novelsclubb.com

صبح کا وقت تھا۔۔۔ وہ تو رات بھر خوشی کے مارے سو ہی نہ سکی تھی۔۔

وہ باغ میں کھڑی اس جھولے کو دیکھ رہی تھی۔۔ جس کو اسکے جان محمد نے صرف اسکے لئے بنایا تھا۔۔۔

تبھی ایک تتلی۔۔۔ پیلے اور کچھ کالے رنگ کے پروں والی تتلی اسکے سامنے اُڑنے لگی ۔۔۔

اور دیکھتے دیکھتے نین کی آنکھوں کے پردوں کے سامنے ماضی جھلکنے لگا

جب جھولے کی بیلیں گھنی نہ تھیں اور اس ہی طرح ایک تتلی اڑتی ہوئی اسکے باغ میں آئی تھی۔۔۔

نین نیچے گھاس پر بیٹھی پینٹنگ بنا رہی تھی جبکہ جان جھولا جھولتا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

پینٹنگ کو نہیں بلکہ نین کو دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

" نین تمہیں پینٹنگ کرنا کتنا پسند ہے؟ "

اس وقت جان پندرہ برس کا تھا مطلب نین سولہ برس کی۔۔۔

" تم سے زیادہ نہیں۔۔۔ "

اور جان محمد اس وقت دل کھول کر مسکرایا تھا۔۔۔

" جان تمہیں وطن کے لئے شہید ہونا کتنا پسند ہے ؟۔۔ "

اس نے نگاہ کینوس سے ہٹائے بغیر جان سے پوچھا تھا۔۔

" تم سے بہت زیادہ۔۔ "

اور نین کے لبوں پر مسکان نمودار ہوئی تھی۔۔ کیا سچ میں مسکان ہی تھی ؟۔۔

جان تم کبھی مجھے اکیلا چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گے نہ ؟"۔۔ "

www.novelsclubb.com

ایک اور سوال پوچھا گیا تھا۔۔پر وہ اسکو ایک نظر بھی نہ دیکھ رہی تھی اور وہ صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

" کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ نگا۔۔بس شہید ہو جاؤ نگا۔۔ "

وہ کتنا حقیقت پسند تھا۔۔اور نین وہ تو کبھی رنگوں سے باہر ہی نہ آنا چاہتی تھی۔۔۔

" اسکے بعد میں بھی تمہارے چترال کی ہی کسی پہاڑی پر کھو جاؤ نگی۔۔میں بھی کبھی واپس نہیں آؤ نگی۔۔"

یہ پہلی بار تھا کہ اسنے جان کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کی تھی۔۔چہرے پر پہلے والی کوئی مسکراہٹ نہ تھی۔۔نہ غصہ۔۔نہ کوئی غم۔۔تو پھر کیا تھا؟۔۔

www.novelsclubb.com

ہم دوست نہیں ہیں نین۔۔۔"اور وہ اٹھ کر چلتا چلا گیا اس بار نینا نے اسکا تعاقب تک نہ کیا۔۔بس جھولے کو ہلتا ہوا دیکھتی رہی جس پر سے وہ ابھی اٹھ کر گیا تھا۔۔۔

" نین آپی۔۔نین آپی۔۔۔ "

وہ حقیقت میں واپس جب آئی جب پلوشہ (جان محمد کی بہن) نے اسے پکڑ کر ہلا ڈالا۔۔۔ شاید وہ کب سے اسے پکار رہی تھی۔۔۔وہ پیلے رنگ کی تتلی بھی اب موجود نہ تھی۔اسکی آنکھوں سے جیسے گزرا زمانا او جھل ہو گیا تھا تتلی بھی اس کے ساتھ چلی گئی تھی۔۔۔

" جی پلوشہ کہو کیسے یاد کیا آج سویرے سویرے۔۔ "

www.novelsclubb.com

اور اسکا چہرہ جو جان کی یادوں سے تھوڑا اپھیکا پڑ گیا تھا۔۔فوراً چہرے پر مسکراہٹ سجائے پلوشہ مراد سے پوچھا تھا۔۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔۔"پلوشہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔ "

مطلب کچھ بات تو ہے۔۔

ہاں جی اب بتاؤ کیا بات ہے۔۔"پلوشہ کی ہنسی سے اسکی طبیعت میں بھی مسکان آگئی " تھی۔۔اور اب وہ جھولے پر بیٹھتی پلوشہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔

پلوشہ نے اسے ہاتھ سے نیچے جھکنے کا اشارہ کیا کہ جیسے وہ اسکے کان میں کچھ کہنا چاہتی ہے۔۔ نین مسکراتے ہوئے جھکی تھی۔

www.novelsclubb.com

کل صبح آپکے لئے ایک سرپرائز ہے"اسنے بہت ہی رازداری سے نین کو بتایا تھا۔۔۔ "
اور نین مسکرادی تھی

جبکہ پلوشہ وہاں سے بغیر دوسری کوئی بات کہے بھاگ نکلی۔۔۔

اور نین اسے دیکھتے صرف یہ سوچنے لگی کہ اِن دونوں بھائی بہنوں کو ادھوری باتیں چھوڑ کر بھاگنے کا کتنا شوق ہے۔۔

شہرِ قائد۔۔پیر کا دن۔۔۔

سورج طلوع ہونے کے بعد یہ تقریباً سات ساڑے سات بجے کا وقت تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھلے وہ ایک شہری زندگی گزارتے تھے مگر صبح جلدی اٹھنا انکی عادات میں شمار ہوتا تھا۔۔

وہ نور حویلی کے اکلوتے بالکونی والے کمرے میں تھی۔۔نور حویلی کی شہزادی اپنے کمرے میں تھی۔۔

لمبا نیلے رنگ کا گاؤن پہنے وہ شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔۔اپنے لمبے بھورے بالوں میں برش پھیرتے جو کمر تک آتے تھے وہ مسکراتی جارہی تھی۔۔

خیر یہ مسکراہٹ تو جب سے ہی اسکے لبوں کی زینت بنی ہوئی تھی جب سے بابا نے اسے جان محمد کے آنے کی خبر سنائی تھی۔۔

دروازے پر دستک ہوئی تو اسنے سنگھار چھوڑ کر دروازہ کھولا تھا۔۔

" آپکے لئے ہسپتال سے گاڑی آئی ہے شاید ایک ایمرجنسی ہے۔۔۔ "

ملازمہ کے بتانے پر وہ سیدھا ہاسپٹل چلی گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور اب دن کے بارہ بج چکے تھے۔۔سب مریضوں سے فارغ ہو کر جب گھر کال کرنے لئے بیگ میں فون تلاش کرنا چاہا تو اسے یاد آیا کہ وہ تو فون گھر پر ہی بھول چکی ہے۔۔

میم آپکے گھر سے کافی دیر سے فون آرہا تھا۔۔پر آپ ایمرجنسی میں فان کالز نہیں لیتی تو "

" میں نے انہیں بتا دیا تھا۔۔

ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے اسے اطلاع دی۔۔اور نین نے رسیور کان سے لگایا تھا۔۔۔

جی بابا آپ فون کر رہے تھے لالہ نے بتایا نہیں کہ میں ایمرجنسی کے لئے جارہی ہوں "

" ۔۔۔

ناجانے کس نے فون اٹھایا تھا اور نین نے بولنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" چاچو نین کا فون ہے۔۔۔ "

اور نینا کے تو ہوش اڑ گئے تھے۔۔ جان محمد کی آواز۔۔

مطلب جان گھر واپس آ گیا ہے۔۔۔او خدایا تو یہ تھا پلوشہ کا سرپرائز۔۔پرسوں ہی بابا کو اطلاع دی تھی اور آج آ بھی گیا۔۔۔

اور وہ رسیور وہیں چھوڑتے گاڑی کی طرف بھاگی تھی یہ بھی نہیں سنا کہ پیچھے سے دلاور صاحب اسے پکار رہے ہیں۔۔۔

گاڑی اب گھر کی طرف رواں تھی۔۔۔نینا کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا کہ معنوں ابھی باہر آ جائے گا۔۔۔وہ جان سے ملنے والی ہے پورے سات سال بعد۔۔اپنے جان محمد سے۔۔نین کا پیارا جان محمد۔۔۔

www.novelsclubb.com

گھر پہنچتے پہنچتے دو بج چکے تھے۔۔۔ پہنچ کر اسے یہ پتا چلا کہ وہ سب اب اپنے گھر میں چلے گئے سو وہ بھی وہیں سے دروازہ عبور کر گئی۔۔ جان کے گھر میں۔۔

"آہ نینا آ گئیں تم سب تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے پھر ہم نے سوچا کہ کچھ آرام کر لیں نینا کے مریضوں نے تو اسے چھوڑنا ہی نہیں ہے۔۔"

نین کو دیکھتے مراد صاحب نے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔

پر نین کی آنکھیں تو بس ایک ہی کہ انتظار میں تھیں اس سے تو کچھ بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔ ۔۔

www.novelsclubb.com

"جان بیٹا۔۔۔ کمرے سے باہر نکلو دیکھو تو کون آیا ہے نین آئی ہے تم سے ملنے۔۔۔"

انہوں نے شفقت اور پیار سے نین کو دیکھتے جان محمد کو آواز لگائی تھی۔۔ مطلب وہ نیچے کے کسی کمرے میں ہی ہے۔۔ نین بھی مسکرا دی تھی۔۔۔۔

" بابا مجھے کچھ کام ہے آتا ہوں تھوڑی دیر میں۔۔۔ "

برابر والے کمرے سے نکلتی آواز نے نینا کی مسکراہٹ پلوں میں چھینی تھی۔۔۔

اور وہ الٹے پاؤں وہاں سے چلی گئی

اس نے مراد صاحب کو بھی ہاتھ کے اشارے سے جان کو دوبارہ آواز دینے سے روک دیا تھا کہ جیسے وہ خود بعد میں آ جائیگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

باغ میں پہنچتے ہی اسکے ہاتھ سے بیگ اور پھولوں کا گلدستہ زمین بوز ہو گیا تھا۔۔۔۔ جو اسنے جان محمد کے لئے لیا تھا۔۔اور خود بھی نیچے ڈھے گئی تھی۔۔۔

چہرہ منٹوں میں تر ہو گیا تھا۔۔اسنے آنکھوں سے چشمہ اتار کر گھاس پر پھینکا تھا اور ہاتھ کی پشت سے گال کو رگڑ ڈالا تھا۔۔۔

وہ ایسے کیسے بول سکتا ہے۔۔ نین کے لئے تو وہ دنیا کا ہر کام چھوڑ دیتا تھا۔۔۔اور ہاں اسنے فون پر بھی تو نینا سے بات تک نہ کی تھی یہ بات تو وہ خوشی میں بھول ہی گئی تھی۔۔۔

تو کیا جان محمد بدل گیا ہے۔۔ کیا وہ سب کچھ بھول گیا ہے کہ نین اسکے لئے کتنی اہم تھی

۔۔

کیا وقت کے اس دورنے انکا تعلق نست و نابود کر ڈالا تھا؟۔۔۔

نینا روتے ہوئے سوچ رہی تھی کہ جان محمد تو نینا کی آنکھوں میں ایک آنسو کا قطرہ برداشت نہ کر پاتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اور اسے تو شاید معلوم ہی نہیں کہ وہ اسکے لئے کتنا روئی ہے بلکہ رو رہی ہے۔۔

ایک بار جب نین پندرہ برس کی تھی اور جان چودہ برس کا تب سیڑھیوں سے گرتے ہوئے نین کے پیر میں شدید چوٹ آئی تھی۔۔۔

اور نین سے زیادہ شاید جان کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل رہے تھے۔۔۔

" جان بیٹا لڑکے تو بہادر ہوتے ہیں وہ اس طرح ہر چھوٹی بات پر نہیں رویا کرتے۔۔ "

دلاور صاحب جوان دونوں کے پاس بیٹھے تھے جان کے آنسوؤں پوچھتے ہوئے اس سے گویا ہوئے۔۔۔

نین رونا بھول کر اب جان محمد کی روتی صورت دیکھ رہی تھی۔۔ جو ہاتھوں سے بار بار آنسوؤں کو پوچھتا۔۔

www.novelsclubb.com

چاچو میں کبھی نہیں روتا مگر نین کے لئے جان محمد کچھ بھی کر سکتا ہے تو رو بھی سکتا ہے "

"۔۔

اور اسکے جواب کے بعد دلاور صاحب صرف مسکرا ہی سکے۔۔۔

نین اسے دیکھتی رہی۔۔۔

اور جب نین نے آنسوؤں صاف کئے تو وہ ان خیالات سے واپس آگئ۔۔۔اور خود کو گھاس پر بیٹھا پایا۔۔۔

" نین۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

اور اس آواز کے بعد نین کا اوپر دیکھنا محال ہو گیا۔۔۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

تیسرا_باب

روتے ہوئے جب نین کو احساس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے تو اس نے ڈوبتی اور آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے پیچھے دیکھا۔۔۔

سب دھندلا سا تھا روتے ہوئے اس کو صرف کالے جوتے نظر آرہے تھے۔۔۔

نین۔۔۔" جان محمد کی آواز دوسری بار اسکے کانوں میں پڑی۔۔ وہ اسے پکار رہا تھا۔۔ "

مگر نین نے اپنی آنکھیں اوپر نہ اٹھائیں بس ان کالے جوتوں کو ہی دیکھتی رہی جبکہ آنکھوں سے آنسو اب تک رواں تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

" تم رو کیوں رہی ہو؟۔۔ نین۔۔ "

کیونکہ وہ اپنی جگہ سے بلکل نہ ہِل رہی تھی سو جان محمد اسکے برابر میں ہی ٹیک لگائے بیٹھ گیا ۔۔۔اور اب شاید پوری فرصت سے نین کو دیکھ رہا تھا۔۔

نین نے آنسوؤں کو صاف کیا اور اب اس کی طرف پہلی بار نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔

پر سب کچھ دھندلا سا نظر آیا۔۔ جیسے تصاویر کبھی کبھی دھندلی ہو جایا کرتی ہیں بلکل ویسے ہی۔۔۔

" اب کیا لفظوں کا سہارا لینا پڑے گا تمہیں رونے کی وجہ بتانے کے لئے۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے پتا ہے۔۔ دراصل اُس وقت کپڑے بدل رہا تھا جب تم آئیں اور کچھ تیار بھی " کر رہا تھا۔۔۔ بس اس ہی لئے۔۔

اور تم جانتی ہو اچھے سے میں تم سے بات کرنے کے لئے فون کا محتاج نہیں ہونا چاہتا۔۔۔

"

وہ آج بھی مسکراتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

نین کے دل میں جیسے ایک دم سے اطمینان آیا تھا۔۔

مطلب کہ جیسا اس نے ابھی سوچا ویسا کچھ نہیں تھا۔۔ان دونوں کے درمیاں کوئی وقت نہیں آیا۔۔

جان محمد کو ابھی بھی نین کی اتنی ہی پرواہ ہے جتنی کہ بچپن سے تھی۔۔۔

اور آخر وہ ایسا کچھ سوچ بھی کیسے سکتی ہے کہ جان محمد نینا کی اہمیت بھول جائے گا۔۔

www.novelsclubb.com

جان محمد تو ہمیشہ سے نین کا تھا،

نین کا ہے،اور ہمیشہ نین کا ہی رہے گا !

" شکریہ جان۔۔ "

نیچے گھاس پر پڑے اپنے چشمہ کو لگاتی وہ مسکرائی تھی۔۔ نا جانے کیوں شکریہ کہا تھا جبکہ ایک ہاتھ سے چشمہ ٹھیک کرتے جان محمد کو دیکھا تھا۔۔

" شکریہ۔۔؟ "

وہ انجان بنتے ہوئے گویا ہوا تھا۔۔۔

نینا نے اس سوال پر پھر سے چشمہ ہاتھ سے ٹھیک کیا تھا جو کہ پہلے سے ٹھیک ہی تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں۔۔ ویسے۔۔"۔۔ "

وہ ٹھہری تھی۔۔

" ویسے تم پہلے سے کافی ہینڈ سم ہو گئے ہو۔۔ نہیں؟۔۔ "

کیا وہ شرارت میں کہہ رہی تھی۔۔

"چلو شکر ہے! تمہارے چشمہ کا نمبر تو ٹھیک ہے۔۔ "

جان محمد نے بھی شرارت سے ہی کہا۔۔

جس پر نین نے کچھ مسکراتے اور کچھ منہ بناتے ایک بار پھر چشمہ ٹکایا تھا۔۔

" آہ نین یہ کیا تم نے ہمارے ماسٹر جی کی طرح چشمہ ٹکانے والی عادت ڈال لی ہے۔۔۔ "

جس پر نین کی ہنسی چھوٹی تھی پر وہ ہنسی روک گئی تھی۔۔

"پہلے یہ پوچھنا چاہیے تھا کہ مجھے یہ چشمہ کیسے لگ گیا۔۔ "

" ایک ڈاکٹر کو چشمہ ہی لگتا ہے اور بھلا اچھا بھی کیا لگے گا۔۔ "

تو مطلب کچھ شوخیاں بھی آگئیں تھیں مزاج میں۔۔

" اور بھی بہت کچھ۔۔۔ "

نین نے مزے سے کہا تھا۔۔

اچھا جی پر ابھی یہاں سے چلو ڈاکٹر صاحبہ نہیں تو اس چمکتی دھوپ نے ہمیں کوئلہ بنا دینا ہے۔۔۔ "

سورج کی روشنی جواب ان دونوں کے اوپر پڑ رہی تھی یقیناً بڑی ہی تپش رکھتی تھی۔۔

جان محمد کے بال اس وقت دھوپ سے چمکتے ہوئے سنہرے لگ رہے تھے۔۔ جبکہ نین کی آنکھیں جیسے کوئی چمکتے موتی۔۔۔

اور پھر ہیرے ایسے ہی نہیں مل جاتے مسٹر جان محمد"۔۔۔ "

اپنا فلسفہ کہتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔سب سامان بھی اٹھالیا تھا۔۔جبکہ جان محمد اٹھتے ہوئے لڑکھڑا گیا تھا۔۔

" کیا ہوا تمہیں سب ٹھیک ہے۔۔۔ "

" ہاں میں ٹھیک ہوں بس دھوپ کی وجہ سے۔۔ "

اسکی بات پر نین نے سر ہلادیا تھا۔۔اور وہ آگے چل دیئے۔۔

www.novelsclubb.com

شاید وہ سچ میں دھوپ کی شدت سے ہی لڑکھڑایا ہو۔۔

ایسی شدت جو مجبور کر دے آنکھیں بند کرنے پر۔۔۔

خیر شدت تو محبت میں بھی ہوتی ہے وہ بھی آنکھیں بند کرواہی دیتی ہے۔۔ پھر انسان کو نہ کوئی خامی اور نہ ہی کوئی عیب نظر آتے ہیں۔۔۔ بس یاد رہتا ہے تو فقط ایک محبوب۔۔۔ تو کیا محبت اس تپش زدہ دھوپ کی طرح ہے؟ جو شخص کو جلا بھی سکھتی ہے۔۔ پر کیا پتا کوئی اس تپش سے ہی ہیرا بن جائے۔۔۔

نور حویلی اور اسکے اطراف اب شام کے سائے پھیل رہے تھے۔۔۔ کبھی جو پرندے چہچہانے باغ میں آجایا کرتے تھے۔۔ آج بھی کچھ ایسا ہی موسم تھا۔۔ چہچہاہٹ۔۔ پرندوں کی چہچہاہٹ۔۔ اور اس پر باغ میں لگے ان پھولوں کی خوشبو جو نین کی وجہ سے ہمیشہ یہاں کی زینت بنے رہتے تھے۔۔۔

" نین یہ تمہارے لئے۔۔۔ "

رنگوں سے بھرے پھولوں کا گلدستہ، خوشبوؤں سے بھرا گلدستہ۔۔۔ نین کے لئے جان محمد کا بنایا ہوا گلدستہ۔۔۔

" اور ہاں یہ پھول میں نے اپنے باغ سے توڑے تھے۔۔ "

نین نے بے اختیار مسکراتے ہوئے پھولوں کو ہاتھ میں لے کے سونگھا تھا۔۔ایک لمبی سانس اپنے اندر اتارتے اسنے آنکھیں کھولیں تھیں۔۔

آہ آخر اسے پھول اتنے زیادہ کیوں پسند ہیں۔۔۔

سب کچھ بھول جائے ان کے آگے تو وہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

" شکریہ۔۔۔ "

جان محمد نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا تھا۔۔

اوہ پاک آرمی بھی۔۔۔۔

" شکریہ کہ تم نے میرے باغ سے پھول نہیں چرائے۔۔ "

اور نین کی بات پر دونوں ایک ساتھ ہنس دیئے۔۔

کون بھول سکتا ہے جان محمد کی حرکتیں۔۔

اب تمہیں کسی اور چیز کی تو ضرورت تھی نہیں جو تمہارے لئے وہاں سے لی جاتی۔۔تو "

" سوچا سب سے بہتر یہی رہے گا۔۔۔

جان محمد پیڑ کے ساتھ ٹیک لگائے ایک پیر کو پیچھے لگائے کھڑا نین کو کہہ رہا تھا جو برابر میں لٹکے جھولے پر بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

" ... ہاں یہ سب سے قیمتی ہے میرے لئے "

خیر نین کہ لئے تو یہی کافی ہے کہ جان محمد نین کے لئے وہاں سے اسکا جان واپس لے آیا

اور کچھ باتیں کہنے کے لئے نہیں ہوتیں۔۔۔

کچھ باتیں دل میں چھپی زیادہ اچھی لگتیں ہیں۔۔

تمہیں پتا ہے نین میں نے وہاں رہ کر اس جگہ کو سب سے زیادہ یاد کیا ہے۔۔ ہر پل۔۔ " ہر لمحہ۔۔ ہر وقت۔۔ "

بہت محبت نظر آتی تھی اسکی آواز میں اس جگہ کے لئے۔۔ آخر دس سال کا عرصہ کم تو نہیں ہوتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" یہ جگہ؟ جان صرف یہ جگہ۔۔؟ سچ میں "

اور نین فوراً اسکے سامنے کھڑی ہو کر کہہ رہی تھی۔۔ تو کیا وہ کچھ اور سننے کی آس لگائے بیٹھی ہے۔۔

" ہاں نہ۔۔ بس یہ جگہ۔۔۔ "

جان محمد نے بہت ہی سادہ انداز میں کہا تھا اور آگے کو چل دیا تھا۔۔ وہ بات الگ ہے کہ آگے جاتے ہوئے اسکی مسکراتی صورت نین نہ دیکھ سکی تھی۔۔۔

" عجیب باتیں کرنا ضروری ہے تمہیں۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

کچھ تو بات ہے بے انتہا یاد آنے کی۔۔ "

" ایسے ہی اس جگہ کا میں نے نام نہ لیا!۔۔۔

پیچھے پلٹ کر وہ مسکراتے ہوئے نین کو دیکھ رہا تھا۔۔

یاشاید اسکی کم عقل پر اپنی ہنسی چھپا رہا تھا۔۔

توکیا یہ طے تھا کہ نینا دلاور سچ میں جان محمد سے کم عقل تھی۔۔؟

اور پھر دوسری کوئی بات کہے بغیر وہاں سے چلا گیا۔۔۔ہاں ہر بار والی عادت۔۔اپنی بات کہہ کر اس جگہ سے بھاگ جانا۔۔۔بلکہ نین سے بھاگ جانا۔۔
مگر کیا جان محمد جانتا تھا کہ نین وہاں بیٹھ کر بہت دیر تک مسکراتی رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کا وقت تھا کیونکہ جان محمد سالوں بعد واپس آیا تھا۔۔تو جیسے اس کے جانے سے پہلے نور حویلی میں کھانے کی دعوت تھی بلکل اسہی طرح آج بھی۔۔ہاں سات سال بعد سب اکھٹے بیٹھے اس ہی طرح باغ میں سجی اس بڑی سی میز پر بیٹھے تھے۔۔۔

کمقموں سے سجی میز جس کے اطراف سبزے کے ساتھ سفید کپڑے کی سجاوٹ تھی۔۔

مگر اسکے ساتھ لگی بیلیں اب گھنی ہو گئیں تھیں۔۔۔

اور اس کہانی میں وقت کی نمائندگی ان سبز بیلوں نے ہی تو کی ہے۔۔۔سبز گھنی بیلیں

۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میری چھٹی زیادہ دن کے لئے نہیں ہے اور اب تو اور سختی ہو گئی ہے۔۔مشکل ہی ہے کہ اسکے بعد کوئی چھٹی مل سکے۔۔۔"

دلاور صاحب کے سوال پر جو اسکی چھٹیوں سے متعلق تھا جان نے بڑے تحمل سے جواب دیا۔۔جبکہ نین شاید یہ سن کر خوش نہ ہوئی۔۔

" جان محمد تم ہمارا فخر ہو۔۔۔میرے غرور کو ٹوٹنے نہ دینا۔۔۔ "

مراد صاحب نے بہت ہی عزم سے کہا تھا۔۔

نینا مسکرا کر سوچنے لگی کیا اس باپ کا سچ میں بہت بڑا دل ہے۔۔اتنا بڑا کے اپنی اولاد کو۔۔

اور وہ زیادہ سوچ نہ سکی۔۔

شاید نین کے علاوہ سب ہی کو قربانیاں دینے کی عادت تھی۔۔یا وہ سب وطن کی راہ پر قربان ہونے کو ہی جینے کا مقصد سمجھتے تھے۔۔

اپنے سب سے پیاری چیز قربان کرنا۔۔

www.novelsclubb.com

جب وہ سب اسکے بچپن سے بے خوف ہیں تو پھر وہ کیوں نہیں۔۔وہ کیوں ان سب کی طرح دلیر نہیں ہے۔۔

کیوں جان محمد کے خوابوں سے دور بھاگتی ہے۔۔

کیوں وہ نہیں دیکھتی جو جان محمد دیکھتا ہے۔۔

" ویسے نین اگر تم چاہو تو ایک دن کے لئے میرے ساتھ وہاں چل سکتی ہو۔۔ تمہیں شوق ہے نہ دیکھنے کا۔۔ "

جان محمد نے اسے دیکھتے پوچھا جو بہت گہری سوچ میں ڈوبی معلوم ہوتی تھی۔۔

" کیوں وہاں میرے جانے کی اجازت ہے۔۔اور کیسے۔۔؟"وہ چونک کر تیزی سے بولی۔۔

" نہیں اس جگہ تو ہرگز نہیں۔۔ چاہے اجازت ہی کیوں نہ مل جائے۔۔ میں پریوں کی وادی کی بات کر رہا ہوں۔۔ "

www.novelsclubb.com

" ! چترال کی وادی۔۔ "

اور نین کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔۔

اور کہا بھی کچھ اس طرح کے سب ہنس دیئے۔۔۔

اگلے دن کی صبح ہی وہ لوگ چترال کے لئے روانہ ہو گئے۔۔پلوشہ نے رونا تو بہت ڈالا تھا مگر اسکو یہ کہہ کر چپ کروا دیا گیا کہ اگلے ہفتے سے اسکے امتحان شروع ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اور ان لوگوں کے جاتے وقت پلوشہ نے جان محمد کے پاس سرگوشی کرتے کہا تھا کہ۔۔

" چلیں نہیں بنتی کباب میں ہڈی مگر میرا سامان لیتے آنا سارا۔۔ "

جو نین نے خوب اچھے سے سنی تھی۔۔

مگر وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

تو کیا یہ طے تھا کہ نینا دلاور سچ میں جان محمد سے کم عقل تھی۔۔۔؟۔۔۔

یا پھر وہ پلوشہ سے بھی زیادہ کم عقل تھی۔۔

مگر پھر کچھ چیزیں کہنے کے لئے کہاں ہوتی ہیں

کچھ چیزیں تو دل میں ہی جچتی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

" ہم بائی روڈ کیوں نہیں جا رہے یہ پلین کی ٹکٹس کیوں ہیں۔۔ "

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھے ہی تھے جب نین نے کہا۔۔۔

" نین تم مجھ سے پورے ایک سال بڑی ہو۔۔ہیں نہ..؟ "

جان محمد نے اسکی طرف سکون سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

" ہاں ظاہر سی بات ہے۔۔ "

نین نے اس پل بہت ناسمجھی سے حامی بھر ڈالی تھی۔۔

" لالہ آپ سٹارٹ کریں ہمیں پہلے ہی دیر ہو چکی ہے۔۔ "

گاڑی جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی طرف رواں تھی۔۔

جبکہ نین کے ذہن میں یہ بات ضرور آئی تھی کہ جان تو اس بات سے ناراض ہو جایا کرتا تھا کہ وہ ہر وقت اس سے یہی کہنے میں لگی رہتی تھی کہ وہ جان سے ایک سال بڑی ہے۔۔

۔۔

اب تو نین یہ کہتی بھی نہیں تھی۔۔ پھر جان نے کیوں۔۔؟

جب وہ لوگ چیکنگ کے لئے آگے بڑھے تو نین کے فون نے رنگ کیا تھا۔۔ جس کو اس نے نکالا اور سوئچ آف کر کے واپس بیگ میں رکھ دیا۔۔

پھر وہ لوگ سارے انسٹرکشنز کو فالو کرتے اپنی اپنی سیٹ پر بیٹھ گئے جو کے ساتھ ہی تھیں ۔۔

کراچی سے چترال اگر بائی ائیر جائیں تو تقریباً ڈیڑھ سے دو گھنٹے لگتے ہیں جبکہ بائی روڈ یہی راستہ ایک دن اور تقریباً آٹھ گھنٹے کے مترادف ہوتا ہے۔۔

وہ لوگ ہمیشہ بائی روڈ کو ترجیح دیتے تھے۔۔ چترال زیادہ نہ گئے تھے مگر جب بھی گئے گاڑیوں میں ہی سفر کیا۔۔ اب کیوں کہ جان محمد نے کہا تھا کہ بائی ائیر جانا ہے اور پھر نین کا منہ بھی تو باتوں میں گھما کے بند کر دیا تھا۔۔

چلو یہ اچھا ہوا کہ سیٹ الگ الگ نہیں کری ورنہ ان لوگوں سے بحث کرتے کرتے ہی "
" فلائٹ مِسڈ ہو جاتی۔۔

نین نے پیچھے سیٹ پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں ابھی اتنا کم عقل نہیں ہوا ہوں کہ تمہیں ان لوگوں سے بحث کے لئے رُکنے دیتا اور "
" ہم جا نہیں پاتے۔۔۔

جان محمد بیگ میں سے کچھ تلاشتے ہوئے بول رہا تھا۔۔

تمہارا مطلب کہ میں اب بھی کم عقل ہوں۔۔۔ایک قابل ڈاکٹر بیٹھی ہے تمہارے "
" ساتھ مت بھولنا۔۔۔

تو وہ اب اس سے لڑے گی۔۔وہ بھی پلین میں بیٹھے۔۔

www.novelsclubb.com

اور جان محمد کی تلاشی آنکھوں کو ٹھنڈک ملی تھی۔۔وہ ہیڈ فونز ڈھونڈ رہا تھا جو اسے مل چکے تھے۔۔

اور اب مسکراتے ہوئے فون میں کنیکٹ کر رہا تھا۔۔۔

" اچھا نہیں بولتی کچھ۔۔ "

جان محمد کے ہاتھوں میں ہیڈ فونز دیکھتے وہ گویا ہوئی۔۔۔

" ارے نہیں مجھ سے بہتر کون جانتا ہے تمہاری عادتیں وہ رکھا میگزین زیادہ سفر نہیں ہے اسے پڑھ لو جب تک ہم پہنچ جائیں گے۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

" اور ہاں یہ بھی لو مجھے پلین میں نیند بڑی اچھی آتی ہے اور تمہیں بھی۔۔پڑھنے کے بعد سو جانا۔۔۔ "

اسنے نین کے ہاتھ میں ایک کالے رنگ کا بینڈ دیا تھا۔۔

وہ لوگ پلین کے سفر میں زیادہ تر یہی کیا کرتے تھے۔۔خاص طور پر جان محمد۔۔

نین نے منہ بناتے سوچا کہ وہ اب بھی پہلے کی طرح ہر فلائٹ میں سونا پسند کرے گا۔۔

"یہ تو کوئی بات نہیں تھی ویسے ہم تو دوست ہیں نا۔۔ "

اور نین نے یہ بول کر فوراً زبان دانتوں تلے دبائی تھی۔۔

پر جب جان محمد کو دیکھا تو وہ ہیڈ فونز لگائے مسکرا رہا تھا اور پھر بینڈ آنکھوں پر کرتے سونے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا پتا اس نے نہیں سنا ہو! سن کے وہ مسکرائے گا کیوں۔۔؟

نین نے چہرے کے آگے میگزین پھیلا یا تھا۔۔۔جبکہ جان محمد کے چہرے پر اب بھی مسکراہٹ تھی۔۔

کیا سچ میں کچھ بدل گیا تھا۔۔؟ یا سب کچھ پہلے جیسا ہی تھا۔۔۔جان محمد پہلے جیسا ہی تھا نہ ۔۔۔؟

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

چوتھا_باب #

www.novelsclubb.com

پلین لینڈ نگ کے لئے تیار تھا۔۔۔اور اس بات کی بار بار آگاہی جو اندر بیٹھے مسافروں کو چوکنا کر رہی تھی۔۔جان محمد بھی شاید جاگنے کو ہی تھا جب نینا نے فوراً سیٹ پر ٹیک لگا یا اور

میگزین جو وہ پورے سفر میں تقریباً پورا پڑھ ہی چکی تھی منہ پر رکھ لیا کہ جیسے وہ پڑھتے پڑھتے کب کی سو گئی ہو۔۔

لمحے بعد ہی جان محمد جاگ اٹھا تھا۔اپنے سر سے آخر میں ہیڈ فونز ہٹاتے اسنے نینا کی طرف سب سے پہلے دیکھا تھا جس کے منہ پر میگزین اس طرح سے پڑا ہوا تھا کہ شاید وہ کب سے سو رہی ہے۔۔ لیکن یہ تو صرف نین کے بعد ہم لوگ ہی جانتے ہیں کہ وہ ناٹک کر رہی ہے ۔۔

" نین۔۔۔ "

اور جان محمد کے صرف ایک بار اٹھانے پر وہ پوری طرح جاگ اٹھی تھی۔۔ خیر سوئی ہی کب تھی۔۔

" تم کب سے ایک آواز پر اٹھنے لگیں۔۔ "

بول کر وہ سامنے دیکھنے لگا۔۔

" بس اب ہر وقت نیند ہی کہاں آتی ہے۔۔ "

نین نے ہلکے سے بولتے ہوئے فوراً جان محمد کو دیکھا تھا جو شاید سہی سے متوجہ نہ تھا۔۔

اور نین نے سوچا کہ آج کل اسکے منہ سے اتنا سچ کیوں نکلنے لگا ہے۔۔

اور پھر کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ چترال ائیر پورٹ سے اب چترال کی سر سبز زمین پر کھڑے تھے۔۔ جہاں پر قدرت کی خوبصورتی کی انتہا نہ تھی۔۔ اونچے پہاڑ جو بادلوں کو چھوتے تھے بڑے بڑے شاہ بلوط کے درخت اور نہ جانے کیا کیا نہ تھا وہاں۔۔ قدرت کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اور تم رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

نین اب پلیز یہ مت بولنا کہ ہم سب سے پہلے چترال گول جائیں گے۔۔میں دو دن کی "
" ٹرپ کو مارخور دیکھنے کے لئے بلکل ضائع نہیں کرنے والا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے نین کچھ کہنے ہی والی تھی جب جان محمد نے ایک لمبا حکم نافذ کر دیا۔۔

" وہ تو بچپن کی بات تھی اور میں تو کالاش۔۔ "

نہیں بلکل نہیں کالاش میوزیم تو بلکل نہیں ہندو کش کی پر اسراریت دیکھنے سے بہتر ہے "
" کہ میں مارخور یا چکور کو ہی دیکھ لوں۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر جان نے اسکی بات کاٹی تھی اور وہ منہ کھولے جان محمد کو حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔۔

"یہ سب دیکھنے کا تمہیں شوق تھا مجھے نہیں۔۔ذرا سا بڑے کیا ہوئے ہو سب کچھ مجھ پر ڈال دیا۔۔کیا تمہیں یاد نہیں بچپن میں کیسے چترال گول جاتے ہی تم مارخور دیکھنے کے لیے پاگل ہو جاتے تھے جیسے بچپن کا ساتھ ہو۔۔"

نین کو شاید غصہ آ گیا تھا۔۔

"ساتھ تو ہے وہ بھی بچپن کا ہی۔۔"

جان محمد نے بھی نینا کو تنگ کرنے کے لیے اسکے کان میں بولا تھا۔۔

"جنگل میں ٹریننگ لینے جاؤ گے تو اثر تو پڑے گا ہی نہ۔۔اور میں یہی کہہ رہی تھی کہ ہم چترال گول اور کالاش میوزیم نہیں جائینگے۔۔"

www.novelsclubb.com

بولتے ہی نین نے کھڑکی سے باہر دیکھنا شروع کیا تھا جہاں اب سبزے کے ساتھ پہاڑی سلسلہ شروع ہو گیا تھا بادلوں کی بلندیوں کو چھوتے پہاڑ دور سے بھی صاف نظر آنے لگے تھے۔۔

اور پھر ایک سائن بورڈ پر نظر پڑھتے نین نے جان کی طرف بے یقینی سے دیکھا جو باہر دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔

" ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔ "

نینا نے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

" ہم کالاش میوزیم تو نہیں جائینگے مگر پہاڑی چکر کا مزہ لینے کے لیے کالاش روڈ سے ضرور جائینگے۔۔ "

www.novelsclubb.com

جان نے بہت مزے سے کہا تھا۔۔اور پھر نین کا چہرہ دیکھا تھا۔۔

وہ ہمیشہ اس روڈ سے ڈرتی تھی۔۔وہ روڈ کالاش ویلی یعنی وادی کالاش کی وہ سڑک جو ایک گول پہاڑی سلسلہ ہے اور واقع اس جگہ سے ڈرا جانا عام سی بات ہے۔۔کم از کم نین کی طرح جسے اونچائی سے نیچے نہیں دیکھا جاتا انکا ڈرنا تو بنتا ہے۔۔

اب وہ شخص جو ائیر پورٹ سے ان لوگوں کی گاڑی یہاں تک لے آیا تھا ڈرائیونگ سیٹ سے اتر کر باہر کھڑا ہو چکا تھا۔۔جبکہ جان محمد بھی باہر نکل چکا تھا اس شخص کو بھیج کر اب خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی۔۔

" تم ڈرائیونگ کرو گے تاکہ ہماری گاڑی بیلنس کھو دے اور ہم کالاش میں دفن ہو جائیں "

" ہاں۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین نے جان محمد کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے پر چوٹ کی تھی۔۔

" آپ کی اطلاع کے لئے بتاتا چلوں کہ پچھلے سات سالوں میں ٹریننگ کے ساتھ ڈرائیونگ بھی سیکھ چکا ہوں۔۔ تم نے اب تک نہیں سیکھی وہ الگ بات ہے۔۔ "

نین کو چڑاتے اسنے سامنے لگا شیشہ سہی کیا تھا جو پہلے نین کو دکھا رہا تھا اور اب جان محمد کی ہنستی ہوئی صورت کو۔۔

" پتا نہیں تم نے اتنا بولنا کہاں سے سیکھ لیا ہے۔۔ "

پیچھے سیٹ پر وہ اب بھی ہاتھ باندھے بیٹھی تھی۔۔

" مار خور سے۔۔ "

www.novelsclubb.com

اور نین کی ہنسی چھوٹی تھی۔۔۔ ساتھ میں جان محمد بھی ہنس دیا۔۔

بچپن میں تم کیسے بولتے تھے کہ مجھے تو مار خور بلکہ چترال گول کے سارے جانور ہی "

" پاک فوج کا سپاہی بلاتے ہیں۔۔

نین نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

" اب تو یہ شاہ بلوط کے درخت بھی بلاتے ہیں اور یہ سارا جنگل بھی نین۔۔ "

جان محمد نے بڑے مان سے کہا تھا۔۔

" ہاں اور ستارے بھی۔۔ "

اور پھر وہ دونوں ہنس دیئے۔۔ وہ دونوں لڑتے ہی کب ہیں صرف ہنستے ہی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

چلو اب آگے آجاؤ یہ نہ ہو کہ ہندوکش کی بھٹکتی روحیں تمہیں اکیلا بیٹھا دیکھ لیں۔۔ "

"

اور نین ایک ہی بار کہنے پر پیچھے سے نکلتے ہوئے آگے سیٹ پر بیٹھ چکی تھی۔۔

" پر پھر بھی یہ سب بکواس ہے سائنس نہیں مانتی۔۔ "

نین نے شاید خود کو دلاسہ دیا تھا۔۔ جان محمد نے ہنسی چھپائی تھی۔۔

اچھا اب ہم پہاڑی سے گزریں گے تو کوئی بات نہ کرنا بس اونچی پہاڑی سے چترال کی "
" خوبصورتی دیکھنا۔۔

" جیسے مجھے مرنے کا شوق ہے نہ جو رستے میں بات کرونگی۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین نے منہ بناتے کہا

" ! چلو پھر رستے کے لئے ہی سہی۔۔ نین پر ہم دوست نہیں ہیں۔۔ ٹھیک "

نین مسکرائی تھی

" شکر تمہاری یاداشت واپس آگئی۔۔ "

اور اسکی بات پر جان محمد بھی مسکرایا تھا۔۔

پھر انکی وہ کالے رنگ کی گاڑی اس کالاش روڈ پر رواں تھی۔۔ جہاں سے دیکھے جانا والا منظر بہت حسین ہوتا ہے۔۔

---

www.novelsclubb.com

سورج آسمان پر چڑھا تپ رہا تھا۔۔ اور وہ لوگ اب وادی برو غل میں کھڑے تھے۔۔
چترال کی ایک حسین و جمیل قدرت کا منظر رکھتی یہ وادی بر وغل تھی۔۔

" ہم یہاں کیوں آئے ہیں کسی ہوٹل میں بھی تو جا سکتے تھے پہلے۔۔وہاں رکتے پھر وہاں سے کھاتے کچھ پھر وہی تفریح کے لئے نکل جاتے۔۔ "

نین آڑے ترچھے رستوں پر چلتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

گاڑی کو ایک جگہ کھڑی کرنے کے بعد جان اب نین کو کوئی جگہ دکھانے لے جارہا تھا جسکا راستہ ہی بہت کٹھن تھا۔۔

" کیا ہم گرم چشمہ پر جارہے ہیں جان۔۔؟ "

وہ جو اسکی کسی بات کو خاطر میں نہ لاکے بس چلا جارہا تھا نین نے ایک سوال کر ڈالا۔۔

www.novelsclubb.com

" سیریسلی نین کیا تم پہلی بار آئی ہو یہاں۔۔ گرم چشمہ یہاں پر کیوں ہونے لگا بھلا۔۔ "

وہ جب سے تو چپ تھا پر اس بار بہت حیرت سے بولا تھا۔۔کیونکہ بروغل سے گرم چشمہ کا راستہ تقریباً 166 کلومیٹر تک کا تھا۔۔

" اگر مجھے اگنور کرو گے تو ایسے ہی سوال کر سکھتی تھی۔۔ "

نین نے معصوم شکل کے ساتھ کہا تھا۔۔اسکا چشمہ بھی اب سر کے اوپر تھا اور وہ کہیں سے قابل ڈاکٹر نہ لگ رہی تھی۔۔جان نے گہری سانس بھر کہ دوبارہ چلنا شروع کیا۔۔

اور پھر کچھ گھنے درختوں کے بعد سامنے ہی بہتا جھرنا دکھنے لگا جس کی آواز نین کب سے سن رہی تھی۔۔اور شاید ہو سکتا ہے جان محمد آواز کے سہارے ہی راستہ تلاش کر رہا ہو جب ہی وہ بات نہیں کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بہتا جھرنا جو تالاب میں مل جاتا تھا۔۔اور پھر اسکے اطراف کی ہریالی اور وہ سبز ہ زار جگہ

" جسکو دیکھو تو آنکھوں کو ٹھنڈک ملے۔۔۔ "

اس جگہ کو دیکھ کر دونوں نے ایک ساتھ اس بات کو دھرایا تھا۔۔اور پھر چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا مگر پھر مسکرا دیئے۔۔۔

" !اور وہ کیا ہے ؟۔۔بس خدا کی قدرت۔۔"

مسکراتے ہوئے ایک ساتھ جملہ مکمل کیا تھا۔۔۔

جب وہ لوگ سالوں پہلے یہاں آئے تھے سب کے ساتھ جب سے ہی یہ بات انکے ذہنوں میں ہے اور جب بھی بہتا جھرنا دیکھتے ہیں تو یہی کہتے ہیں

www.novelsclubb.com

جسکو دیکھو تو آنکھوں کو ٹھنڈک ملے '

اور وہ کیا ہے؟بس خدا کی قدرت !'جیسے کہ فرض ہو کہنا۔۔۔

" آہ جان یہ دیکھو یہ گیسٹ ہاؤس آج بھی ویسا ہی ہے۔۔۔"

نین کی نظر جب جھرنے سے ہٹ کر اسکے سامنے تھوڑی اونچائی پر بنے اس لکڑی کے کام والے گیسٹ ہاؤس پر پڑی تو اس نے معنوں چلا کر کہا تھا۔۔۔

" یہ اب گیسٹ ہاؤس نہیں رہا یہ ایک گھر ہے ریٹائر جمال صاحب اسے پچھلے سال ہی بیچ چکے ہیں۔۔ "

" تو تم یہاں لائے ہی کیوں جب میں اندر ہی نہیں جا سکتی۔۔اوپر سے یہ اتنا حسین ہے ۔۔ تمہیں بھی تو کتنا پسند تھا۔۔ "

www.novelsclubb.com

نینا نے تھوڑی اداسی بھری آواز میں کہا تھا۔۔ بچپن سے ہی ان دونوں کو یہ بہت پسند تھا ۔۔وہ لوگ ایک رات یہاں ضرور رکا کرتے تھے۔۔

وہ دونوں صرف اس گیسٹ ہاؤس مطلب اس لکڑی سے بنے ایک حسین گھر کو دیکھ رہے تھے۔۔

" چلو یہاں سے کیا ایسے مسکرا کے دیکھ رہے ہو تمہارا نہیں ہے۔۔ "

جان محمد جو مسکرا کے گھر کی طرف دیکھ رہا تھا نین نے اسے کہا اور پھر جھرنے کے پاس جانے لگی۔۔

چلو گھر میں نہیں جا سکتے پر جھرنا تو فلوقت ہمارا ہی رہے گا نہ۔۔

" نین یہ ہمارا گھر ہے۔۔ تمہیں یہی دکھانے تو لایا ہوں یہاں "

اور نین کے جہاں پیر ساکت ہوئے تھے ہونٹ پھیل کر مسکان ڈھل گئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

" کیا واقع یہ تمہارا گھر ہے یا اللہ مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا۔۔ "

واپس اسی جگہ پر پہنچتے وہ خوشی سے کہہ رہی تھی۔۔ نور حویلی کی شہزادی اس لکڑی کے گھر کی دیوانی تھی۔۔۔

" ہاں یہ ہمارا گھر ہے۔۔ "

جان نے جیسے یاد دہانی کرواتے دہرایا تھا اور مسکرانے لگا۔۔

" ریٹائرمنٹ کے بعد جمال صاحب تو چلے گئے تھے مگر جب وہ یہ گیسٹ ہاؤس بیچنے لگے تو میں نے ہی کہا کہ یہ مجھے خریدنا ہے کسی دوسرے مینیجر کو نہ دیں۔۔

جتنے سیاحوں نے اس میں رہنا تھا رہ لیا۔۔اب تو ہمارا ہے۔۔ بابا کو بھی اس بات کا علم ہے ۔۔ مگر تمہیں تو پتا ہے گھر والوں کو کہاں کوئی دلچسپی ہے۔۔سال میں ایک بار کا شوق ہے ان کے لئے اور کچھ نہیں۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

جان محمد نین کو بتا رہا تھا اور وہ دونوں اب گھر کی دہلیز پار کر رہے تھے۔۔۔ گھر کا دروازہ ہی اسکی بناوٹ اور کلچر کی خاصیت کی نمائندگی کر رہا تھا۔۔

یہ بہت بڑا نہ تھا چھوٹا مگر نہایت ہی خوبصورت گھر تھا یا یہ کہیئے کہ چھوٹا سا محل ہے۔۔۔

اندر ایک جھوٹے طرز کا لاؤنج سا تھا جسے بیٹھک کہا جاتا ہے۔۔ ساتھ میں نیچے دو کمرے

کچن اور باتھ روم تھا۔۔ باقی اوپر کا حصہ کچھ خاصیت یہ رکھتا تھا کہ

زینا چڑھتے ہی ایک بڑی سی جگہ تھی جس کی چھت ایک طرف سے ترچھی تھی۔۔ اور

سامنے شیشہ لگا ہوا تھا جہاں سے آسمان اور وادی بروغل کئیں دور تک جاتی نظر آتی تھی۔۔

اور شیشے کے پار بہت بڑی سی بالکونی جیسی جگہ تھی جہاں پر گرراٹ کو بیٹھا جائے تو ایسا لگے

جیسے کیمپنگ پر آئیں ہیں۔۔۔ کیونکہ یہ گھر کے پیچھے کے حصے میں تھی اور گھر چونکہ ذرا

اونچائی پر تھا تو بالکونی سے نیچے دیکھنے پر کبھی کبھی کھائی کا گماں ہوتا تھا۔۔

مگر وہ اندر باہر ہر طرح سے نہایت حسین تھا۔۔ اور گھر سے باہر جس طرف بھی دیکھو

صرف خوبصورت وادی ہی نظر آتی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہتے ہیں اس وادی کو پریوں کا مسکن بھی کہا جاتا ہے۔۔ پریوں کا گھر۔۔

مگر جان محمد اسے پریوں کی وادی کہتا تھا۔۔

" اور اس گھر میں ہماری پسندیدہ جگہ۔۔ "

جب وہ دونوں اوپر آئے تو نین نے خوشی سے کہا تھا۔۔

اس بڑے سے کمرے میں ایک چھوٹا بیڈ تھا اور سامنے ایک بڑا سا سوفہ۔۔ یہ کہیئے کہ وہ ہر آسائش سے آراستہ تھا۔۔

" جان یہ تو وہی پینٹنگ ہے نہ جو میں نے تمہارے لئے بنائی تھی۔۔ "

پورے کمرے کا معائنہ کرتے اسے اپنے بچپن کی حسین یاد رکھی تھی۔۔

ایک سپاہی اور ایک لڑکی کی پینٹنگ جو جھولے پر بیٹھی تھی جن کی پشت کی وہ تصویر بنائی گئی تھی یا یہ کہیئے کہ نین اور جان کی پینٹنگ وہاں دیوار پر لگی تھی۔۔ جو نین نے بہت سال پہلے بنائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

" ہاں اسے میں نے ہی یہاں لگایا ہے۔۔ "

جان محمد نے دیوار پر لگی ان دونوں کی نشانی کو اپنے ہاتھ سے مسکراتے ہوئے ٹھیک کیا۔۔ اسکے شیشے میں نین کا عکس صاف ظاہر تھا جو پیچھے کھڑی بہت خوش نظر آ رہی تھی۔۔

جان محمد نے پیچھے پلٹ کر نین کو دیکھا جسکی آنکھیں خوشی سے اور پرانی یادوں سے نم تھیں۔۔

تم میرے لئے آج بھی اتنی ہی خاص ہو جتنی کہ بچپن سے تھیں۔۔ نین کوئی تمہارے "
" جیسا نہیں ہو سکتا میرے لئے۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے بہت مان سے کہا تھا جس میں مسکرادی اور آنسو گال سے لڑک گیا۔۔ پھر نین کو پیچھے سوفے پر بٹھاتے جان محمد نے پانی پلایا تھا۔۔

" جان ہم۔۔ "

نین نے گلاس منہ سے ہٹاتے کچھ بولنا چاہا تھا پر پھر رک گئی تھی۔۔

" کیا ہم۔۔؟ بولو۔۔۔ "

جان محمد کی آنکھیں اگر اس وقت کوئی پڑھ لے تو یقیناً یہ کہانی یہیں رُک جائے۔۔

" ہم اب کبھی دور تو نہیں جائینگے نہ۔۔ "

اور نین کے یہ کہتے ہی جان محمد وہی مسکراہٹ واپس آگئی تھی۔۔وہی جو ہمیشہ نینا کی ان کم عقل باتوں پر آتی تھی کچھ درد سی۔۔

www.novelsclubb.com

" ہم کیوں دور ہونے لگے۔۔ہم سے دور ہوں ہمارے دشمن۔۔ "

جان نے بات بنا ڈالی۔۔یہ نور حویلی کا باغ تو تھا نہیں جو دروازہ عبور کرلیتا اور بات ختم ہو جاتی۔۔۔

اور نین نے پانی گلاس ٹیبل پر رکھا تھا..اور وہ لوگ اب تھوڑا سو آرام کے لئے اٹھے تھے ۔۔۔

رات گہری ہو چکی تھی۔۔اور اب گیسٹ ہاؤس کے اوپر کا حصہ کسی پریوں کے گھر سے کم نہ لگ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر یہیں بیٹھنے والے تھے۔۔سو شیشے کے پار بالکونی میں ہمیشہ کی طرح آج بھی ایک چھوٹا ٹینٹ لگایا تھا۔۔

بچپن کی کیمپنگ انہوں نے آج بھی کرنی تھی کمرے میں جلتا ایک واحد بلب تھا۔۔اور چونکہ رات تھی تو بالکونی کی طرف صرف چاند کی ہی روشنی تھی۔۔۔

وہ اس وقت لمبی لال رنگ کی فراک میں تھی جس کی سلیوز کف کی صورت میں تھیں۔۔ اور جان محمد عام سے کرتے شلوار میں جو کالے رنگ کا تھا۔۔چونکہ ڈھنڈ تھی جس کی وجہ سے دونوں نے شالیں لی ہوئیں تھیں۔۔

" رات میں پھر تارے گنیں۔۔ "

نین نے جان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

" ہم اور تم پھر سے ملیں۔۔ "

جان نے مسکرا کر کہا۔۔اور پھر دونوں ہنس دیئے۔۔

" چلو ہمارا کیمپ گر نہ جائے۔۔۔ "

جان کے کہنے پر دونوں بالکونی کی طرف چلے گئے۔۔

اور کچھ ہی لمحے بعد کسی کے چیخنے کی آواز آئی۔۔

شاید کوئی بچہ تھا۔۔جو نیچے کھڑا چیخ رہا تھا۔

مگر انکے گھر میں کوئی بچہ کیسے آیا؟۔۔۔

وہ دونوں پریشانی کے عالم میں اٹھ کے بھاگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

پانچواں_باب #

وہ دونوں ہی حیران تھے۔۔ کیونکہ وہاں ابھی تک کسی بچے کو ان لوگوں نے کھیلتے ہوئے بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

کسی چھوٹے بچے کی آواز جو شاید سات آٹھ سال کا ہوگا۔۔

" چلو نین یہ آواز نیچے سے ہی آئی ہے۔۔"

جان محمد بول کر نیچے کو بھاگا تھا پیچھے سے نین بھی نیچے کی طرف دوڑی۔۔

نیچے پہنچتے ہی سامنے ایک چھوٹا بچّا لاؤنج کے بیچ میں کھڑا رو رہا تھا۔۔۔ چونکہ وہ دونوں اوپر تھے تو نیچے سوائے کچن کے کہیں بھی روشنی کا نام و نشان نہ تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر جان محمد کو پل بھر لگا بچے کو پہچاننے میں اور یہ بھی کہ وہ رو کیوں رہا ہے۔۔

" حسین رونا بند کرو۔۔اور بتاؤ تم اکیلے اندر کیسے آ گئے۔۔ "

جان محمد نے بہت پیار سے بچے کے پاس جا کر پوچھا تھا۔۔

میں تو نہیں رو رہا۔۔۔اور گھر میں تو دروازے سے آتے ہیں نہ تو یہیں سے آیا ہوں۔۔ "

"

اسنے ہچکیاں لیتے ہوئے بتایا جس پر جان محمد نے پیچھے کھڑی نین کو پلٹ کر دیکھا تھا۔۔جو پہلے ہی شش و پنج میں مبتلا تھی۔۔

" مگر میں نے دروازہ اچھے سے بند کیا تھا۔۔اور تم مجھے کچھ بتاؤ گے کہ یہ کون ہے۔۔ "

www.novelsclubb.com

پہلے ہچکچاتے اور پھر نین نے تیزی سے بات مکمل کی۔

"یہ حسین ہے اسکے نانا سے میری اچھی بات چیت ہے انہوں نے ہی ملوایا تھا مجھے اس سے۔۔اور یہ انکے ساتھ ایک بار یہاں بھی آیا تھا مگر اس وقت کیسے آ گئے تم۔۔؟"

جان محمد نے پہلے تو بچے کے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے نینا کو بتایا پھر حسین سے پوچھا جواب چپ ہو چکا تھا۔۔

"نانا جان نے بتایا تھا کہ آپ آج ہی آئیں ہیں۔۔مجھے نیند نہیں آ رہی تھی تو ملنے آ گیا۔۔ مگر وہ کچن میں۔۔"

حسین نے بتاتے ہوئے کچن کی طرف اشارہ کیا جہاں ایک بڑا سا سایہ نظر آ رہا تھا۔۔ نین ایک پل کے لئے ٹھہری اور پھر ہنستی چلی گئی۔۔۔

جان محمد نے اسے دیکھ کر سر نفی میں ہلایا اور پھر حسین کا ہاتھ پکڑتے اسے کچن کی طرف لے گیا۔۔

"یہ دیکھو یہ کوٹ اور ہیٹ ہے جس کی پرچھائی سے تم ڈر گئے۔۔"

حسین کو بتاتے ہوئے جان نے نین کو گھورا تھا جسکی ہنسی رُک ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

"مجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ یہ یہاں آجائیگا۔۔میں تو تھوڑی دیر بعد تمہیں نیچے بھیجنے والی تھی۔۔۔ "

نینا نے ہنستے ہوئے اپنی حرکت بیان کی۔۔۔

" وہ بچپن تھا نین اب تو ایسی لاکھوں پرچھائیوں سے بھی نہ ڈروں۔۔۔ "

جان محمد نے سارے لاونج میں روشنی کرتے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" ہاں مگر فرسٹ رئیکشن بھی کوئی چیز ہوتی ہے اور کالاش میوزیم کون سا دور ہے۔۔ "

نین پھر سے ہنسی تھی۔۔۔

" تم ہی ڈرتی تھیں اور آج بھی ڈرتی ہو۔۔ "

جان محمد نے پھرتی سے کہا۔۔

" کوئی نہیں سائنس ان سب باتوں پر یقین نہیں کرتی "

" تم تو ڈرتی ہو اب مان لو۔۔"

جان نے پھر اسکو جلدی سے جواب دیا۔۔

" آپ دونوں مجھے اگنور کر رہے ہیں۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین جو پھر سے جواباً کچھ کہنے والی تھی حسین کی آواز پر اسے دیکھا جو معصوم شکل بنائے ہوئے تھا۔۔

اور پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے شرمندہ سے ہنس دیئے۔۔

" اچھا چلو اب تم آ گئے ہو تو نین کے ساتھ اوپر جاؤ میں ابھی آیا۔۔ "

جان نے ان دونوں کو کہا اور پھر نین حسین کے ساتھ اوپر آ گئی۔۔

" اور بتاؤ حسین صاحب بڑے ہو کر کیا بنو گے۔۔ "

وہ دونوں سیڑھیاں چڑھتے اوپر جا رہے تھے جب نین نے پوچھا۔۔

" میں نے امی کو کہا تھا کہ میں بھی جان محمد کی طرح فوج میں جاؤں گا۔۔اور پھر ایک دن ۔۔ "

www.novelsclubb.com

" چپ آگے مت بولنا۔۔ "

نین نے فوراً حسین کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کروادیا۔۔ناجانے کیوں مگر اسے ڈر لگنے لگا تھا۔۔

" مگر میں تو سپاہی ہی بنونگا ایک دن آپ دیکھ لینا۔۔ "

حسین نے اسکا ہاتھ ہٹاتے ناراضگی سے کہا تھا۔۔

" تو تم یہ بولنے والے تھے۔۔ "

" ہاں نہ ایک دن سپاہی بن جاؤگا۔۔ "

www.novelsclubb.com

حسین نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اور نین سوچ رہی تھی کہ جان محمد کے شہید ہونے والے خواب نے اسے کہیں فوبیا میں تو نہیں ڈال دیا؟

وہ ہر طرف سے اسہی بات کا گماں کیوں کر رہی ہے۔۔۔

" نہیں وہاں چاند کے اس طرف دیکھو۔۔وہاں بھی تو ہیں۔۔۔ "

نین حسین کے ساتھ کمرے سے باہر بالکونی میں بیٹھی تھی۔۔اور اسکو آسمان پر پھیلے تاروں کی گنتی کروا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

" مگر یہ تو ختم ہی نہیں ہو رہے۔۔دیکھیں وہاں اس پہاڑی کے پاس بھی تو ہیں۔۔ "

اور حسین کی بات پر نین ہنس دی۔۔

مگر وہ دونوں تو بچپن سے یہ کام کرتے ہوئے آج تک نہیں تھکے تھے۔۔

" انہی بے حساب تاروں کو گننے میں تو مزہ ہے۔۔ "

جان محمد بھی نیچے سے آکر ان کے ساتھ بیٹھ گیا تھا اور مسکراتے ہوئے حسین کو جواب دیا

۔۔

نین بھی اسکی بات پر مسکرا دی۔۔ پھر جان محمد نے انکے آگے مکئ سے بھری پلیٹ رکھی

۔۔

" اتنی رات کو تمہیں مکئ کہاں سے ملے۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔۔

اور پھر ڈھنڈی ہواؤں نے انکی طرف رُخ کیا۔۔ جبکہ آسمان پر چاند پورا نکلا ہوا تھا تاروں سے بھرا آسمان ! اور چاندنی ان پر پڑتے ہوئے اس ماحول کو حسین سے حسین تر بنا رہی تھی ۔۔اس پر بروغل کی خوبصورتی سے کوئی کیسے نظریں چرا سکھتا تھا۔۔

" تم مکئی کھاؤ بھٹے مت گنو "

جان نے کہا جس پر انکے ساتھ ساتھ حسین بھی ہنس پڑا۔۔

" ناناجان کہتے ہیں کہ آپ میرے دوست نہیں ہو سکتے آپ بہت بڑے ہیں۔۔ وہ مجھے زیادہ آنے بھی نہیں دیتے کہ میں آپ کو تنگ کرونگا۔۔ ابھی بھی منع کر رہے تھے پر میں آگیا۔۔ مگر۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

حسین بولتے بولتے رکا تھا جس پر جان محمد نے اسے سوالیہ نظر سے دیکھا تھا۔۔

" جان محمد آپ اور میں تو دوست ہیں نہ۔۔؟ "

اور اس سوال پر حسین سے زیادہ نین نے جان کے جواب کی جستجو کی تھی۔۔وہ دونوں ہی جان کی طرف پوری طرح سے متوجہ تھے۔۔۔

دور کہیں سے کسی پرندے کی آواز کی گونج بھی انکے سناٹے میں صاف سنائی دی تھی۔۔۔

" ہاں میں تمہارا دوست ہی تو ہوں۔۔اب تم لوگ مجھے ایسے دیکھنا تو بند کرو۔۔ "

جس پر حسین بہت خوش ہوا تھا جبکہ نین کا چہرہ جان سے چھپا نہیں تھا۔۔

آہ مطلب ڈاکٹر صاحبہ کا منہ بن گیا۔۔

www.novelsclubb.com

" نین وہ بچہ ہے چھوٹا۔۔ "

جان محمد نے بہت رازداری سے پیچھے ہو کر نین کو بولا کیونکہ حسین ان دونوں کے بلکل بیچ میں بیٹھا تھا۔۔

" .. جب میں نے کہا تھا، میں بھی بچی ہی تھی اُس وقت "

اس نے بھی ہلکی آواز میں کہا تھا جبکہ حسین شاید مکئی کھانے میں کچھ زیادہ مگن تھا۔۔

" ہاں تو میں نے کب کہا ہم دوست ہیں۔۔ "

جان محمد نے چہرہ دوسری طرف کرتے ہوئے مزے سے کہا جس پر نین نے اسے گھور کر دیکھا۔۔

" جان۔۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین کے پکارنے پر جان محمد نے صرف آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا تھا جس پر دونوں ہنس پڑے مگر حسین کو دیکھ کر ہنسی روک لی۔۔۔

" سول میٹز کا لفظ بھی ہوتا ہے کتابوں میں۔۔ "

مکئی کھاتے حسین نے ذرا اونچی آواز میں بولا تھا۔۔ جس پر نین جان مسکرا دیئے۔۔

اور یہی تو وہ رشتہ ہے جو انکے درمیان ہے۔۔۔

جو بے لوث ہے ہر غرض سے۔۔

جو پاک ہے ہر شر سے۔۔۔۔۔

جسے لفظِ محبت کافی نہیں۔۔۔

جو دوستی میں بھی شمار نہیں

جس میں جدائی جیسی کوئی راہ نہیں

جس میں ساتھ رہنا بھی کافی نہیں !

رشتہ جو کبھی سمجھ نہ آئے۔۔۔

وہ راز جو کوئی جان نہ پائے۔۔۔ !

www.novelsclubb.com

باتیں کرتے کرتے اور پھر حسین کے ساتھ۔۔ صبح کب ہوئی پتہ ہی نہ چلی۔۔ ہلکی روشنی آسمان کی زینت بنی ہوئی تھی جس سے سامنے کا منظر نارنجی ہوا پڑا تھا۔۔ تھوڑی کھنکی اب بھی تھی۔۔۔ ہوائیں اب بھی سرد سی تھیں اور وہ وادی بر وغل اب بھی خوبصورت نظر آرہی تھی۔۔۔ غرض یہ کہ جس کا جگہ وہ بیٹھے تھے۔۔ ایسا گماں ہوتا جیسا کسی پہاڑی پر بیٹھے ہوئے ہوئے پوری وادی کا نظارہ کیا جارہا ہے۔۔۔

" نین تمہیں پتا ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ خواب دیکھنے کا تسلسل کبھی نہ ٹوٹے۔۔ اور اس ہی طرح میرے اور حسین کی طرح یہ خواب دیکھا جاتا رہے۔۔۔ وطن سے محبت کا خواب ۔۔ وطن کے لیے قربان ہونے کا خواب۔۔ "

www.novelsclubb.com

جان محمد نے اٹھ کر شیشے سے ٹیک لگاتے نین سے کہا جو گنودگی میں پیر پھیلائے ہوئے تھی مگر جان کی بات سے اسکی پوری آنکھیں کھل گئیں۔۔۔

" کیا شہادت ہی زندگی کا مقصد ہے۔۔ "

نین نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

" نین بے مراد مرنے سے بہتر ہے۔۔اور ویسے بھی یہ تو وہ بات ہے جو ایک چھوٹے سے بچے کو بھی پڑھائی جاتی ہے۔۔ کہ جو اس دنیا میں آیا ہے وہ ایک دن دنیا سے جائیگا بھی۔۔۔ اور جب موقع ملا ہے تو اسے ضائع کرنا بے وقوفی سے بڑھ کر کچھ نہیں۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین کچھ نہ بولی اسکی بات پر۔۔ وہ اسکی طرف ہی دیکھ رہا تھا اور وہ ہاتھوں کو خود پر لپیٹے پہاڑیوں کے بیچ سے ابھرتے سورج کو۔۔۔

نین اگر یہ پاک فوج نہ ہوتی تو میں خواب کیسے دیکھ پاتا۔۔شاید اس خواب کو دیکھتے " ہوئے آج تک زندہ بھی نہیں ہوتا۔۔بلکہ ہم سب میں سے کتنے ہوتے جو اپنے خوابوں " تک پہنچنا تو دور انکو دیکھ بھی نہ پاتے۔۔

وہ بولتے بولتے رُکا تھا اور اب ایک آہ بھر کے اپنی نظر بھی اُگتے سورج پر ٹکالی تھی۔۔۔

نین۔۔۔میری نظر میں یہ قرض ہے جسکو اُتارنا میں فرض سمجھتا ہوں۔۔۔اور مجھے اس " وردی کی قسم ہے۔۔میں اپنا فرض پورا کر کے رہونگا۔۔

مجھے موقع ضائع نہیں کرنا۔۔مجھے وقت کا ساتھ دینا ہے۔۔

" ..! اور تم جانتی ہو جو وقت کا ساتھ دیتے ہیں اس دنیا میں وہی کامیاب ہیں

www.novelsclubb.com

بات کے اختتام پر جان نے پھر نظریں نین پر مرکوز کی تھیں۔۔۔وہ اسے دیکھ کر مسکرادی ۔۔۔

پر اسکا درد صاف ظاہر تھا۔۔۔وہ بولنا چاہتی بھی تھی تو شاید کچھ بول نہ پارہی تھی۔۔

" جان تمہارے بغیر میں۔۔ "

نین نے آگے کچھ نہ بولا جان اب بھی اسہی کو دیکھ رہا تھا۔۔ نین کی آواز میں نمی گھلی ہوئی تھی۔۔

میں نے کب کہا تم سے کہ میں کبھی تمہیں چھوڑ کر کہیں جاؤنگا۔۔ بس شہید ہو جاؤنگا "

" نین۔۔ صرف شہید ہونے کا کہا ہے۔۔

نین نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ جس پر دھوپ کی کرنیں پھوٹتی چلی جارہیں تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

چلو اب تم بھی سو جاؤ پوری رات ہو چکی جاگتے ہوئے۔۔ میں جب تک اسے بھی اندر "

" لیٹا دیتا ہوں۔۔

جان نے اسکے آنسوؤں کو صاف کیا اور پھر ننھے حسین کو اٹھایا جو گہری نیند میں سو رہا تھا۔۔

نین نے کرب سے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔۔۔اور پھر گہرہ سانس بھرتے اندر چلی گئی

۔۔۔

وہ حد سے زیادہ حقیقت پسند

میں تاروں سے ہی آگے نہ بڑھی۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

حسین کے نانا آکر اسے صبح ہی لے گئے تھے۔۔۔اور اب نین جھرنے کے پاس کھڑی بہتے آبشار کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔سورج کی کرنیں جب آبشار کے بہتے پانی پر پڑتیں تو قوض و قضا کے سات رنگ نین کی آنکھیں قید کر لیتیں۔۔کاش وہ ان رنگوں کو چھو سکتی۔۔تو

اپنے کسی کاغز میں مقید کر لیتی۔۔۔اور پھر پرندوں کی چہچہاہٹ ان کے باغ میں بھی تو ایسی ہی فضا قائم ہو جایا کرتی تھی۔۔۔۔

" نین۔۔یہ دیکھو میں کیالا یا ہوں۔۔۔ "

پیچھے سے آتی جان محمد کی آواز نے اسے قدرت سے جدا کیا تھا۔۔۔جس پر نین نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں جان محمد ہاتھ میں ایک بڑا سا پھولوں سے بھر پور گلدستہ لئے کھڑا تھا۔۔۔

وہ گلدستہ اتنا رنگین تھا کہ جیسے وہ سات رنگ جو اسے بہتے پانی میں نظر آرہے تھے۔۔ جان محمد نے اسکے سامنے لا کر رکھ دیئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

" یہاں تو دور دور تک ایسے پھولوں کا نام ونشان نہیں تم کیسے لے آئے۔۔ "

نین نے بھاری سا گلدستہ ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔

" تمہیں پسند ہیں تو بس اب یہ میرا کام ہے کہ میں کہیں سے بھی لاؤں۔۔۔ "

جان محمد مسکرایا تھا۔۔اسکے سر مئی کرتے کا رنگ اب آنکھوں میں اتر آیا تھا جبکہ سورج کی کرنیں جو سر سے ہو کر گزر رہیں تھیں اسکے بالوں کو کہیں کہیں سے سنہرہ دکھانے لگیں تھیں۔۔۔

" آہ اس میں تو چنمبیلی بھی ہے۔۔۔ "

نین کی نظر اس سفید پھول پر پڑی تو اسنے چہکتے ہوئے کہا جس کا رنگ اسکے لباس سے مشابہت رکھتا تھا۔۔سفید بلکل سفید۔۔۔بے داغ سفید۔۔

www.novelsclubb.com

چترال میں چنمبیلی تو ملنا ہی تھا نہ۔۔۔اچھا مجھے یہ بھی بتانا تھا کہ رات کو ہم یہاں سے " روانہ ہو جائیں گے۔۔۔پھر تمہیں چھوڑ کر میں واپس چلا جاؤں گا۔۔۔

وہ دونوں اب جھرنے کے ساتھ ساتھ چلنے لگے تھے۔۔نین کا سفید لباس ہوائیں پیچھے کو اڑاتی جا رہیں تھیں جو اسکے پیروں تک آتا تھا۔۔۔

تو مطلب تم مجھے صرف یہ گیسٹ ہاؤس دکھانے لائے تھے یہ بتانے کے لیے کہ یہ "

" تمہارا ہو چکا ہے۔۔۔

نین نے ایک گلابی رنگ کا پھول گلدستہ سے جدا کر کے جان کو پکڑایا۔۔

ہاں میں تمہیں ہمارا گھر دکھانے لایا تھا۔۔اب تمہیں چترال ایکسپلور کروانے تو لاتا نہیں "

" ۔۔۔

اس بار نین اسے نارنجی رنگ کا پھول دیا جسے جان محمد نے مسکراتے ہوئے تھام لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب بس دو دن ساتھ میں گزارنے کے لئے لائے تھے۔۔۔سات سال کا ازالہ دو "

" دن میں ؟۔۔۔اچھا ہے۔۔۔

یہ ایک نیلا پھول تھا جو بہت کم ملتا ہے جان محمد نے اسے بھی پچھلے دونوں پھولوں کے ساتھ پکڑ لیا۔۔

وہ لوگ اب چلتے چلتے جھرنے سے آگے نکل گئے تھے۔۔۔

نین زندگی دو دن ہی جیو مگر زندہ دلی سے۔۔۔ پھر اسکی جگہ دو سال گزار دیں یا دو " صدیاں کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ "

اب کی بات ایک پیلا پھول نکال کر جان کو دیا تھا۔۔

" اچھا چلو مجھے بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

نین نے ایک آخری بینگنی رنگ کا پھول جان کے ہاتھ میں پکڑایا اور واپس مڑ گئی۔۔

تم نے مجھے سارے رنگ کے پھول دے دیئے پر ایک بھی سفید پھول کیوں نہیں دیا "
" ---

جان محمد کے بولنے پر نین جو جھرنے کے پاس سے جانے لگی تھی دو پل کو ٹھہر گئی---

سفید رنگ تم خود ہو جان---ایسا سفید رنگ جو دوسرے رنگوں میں بدل تو سکھتا ہے "
" مگر خود کو بدلتا نہیں---

اور نین وہاں سے چلی گئی---

آج نین چلی گئی تھی اور جان محمد اسے جاتے دیکھ رہا تھا---

www.novelsclubb.com

جو دکھ وقت سے پہلے جان لئے جائیں وہ وقت آنے پر بہت زیادہ درد بھرے ہوتے ہیں "
" ---ان کی تکلیف یکدم آجانے والے دکھوں سے کئی زیادہ ہوتی ہے---

---

بہت گہری رات تھی۔۔ ہر سو اندھیرا تھا۔۔اور بس آوازیں تھیں تو صرف گولیوں کی۔۔ بم باری کی۔۔

وہ بارڈر کے پار جان۔۔۔۔ جان۔۔ چلا رہی تھی مگر کوئی آواز پلٹ کر جواب میں نہ آئی۔ ۔۔

اور پھر یکدم خاموشی ہوئی طوفان کے آنے سے پہلے والی خاموشی۔۔۔

اور فضا میں چلتی اس گولی کی گونج اسنے سرحد پار سے سنی تھی۔۔۔

ایک وجود نیچے گرتے ہوئے اسے دور سے دکھا۔۔۔اور جب یکدم وہ چہرہ سامنے آیا تو وہ ہوش نہ سنبھال پائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

آخری_باب

وہ آتش فشاں کی چنگاریاں جو سامنے کے منظر پر بکھری ہوئیں تھیں۔۔۔اسنے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔اور جو چہرہ اسنے دیکھا تھا۔۔۔

خون سے لے پت وجود۔۔۔

" جااااااااااان۔۔۔۔۔۔۔۔ "

وہ جان کر کے چلائی تھی۔۔۔اور جب آنکھ کھلی تو خود کو کمرے میں پایا۔۔۔

اسکا ایک ہاتھ ہوا میں معلق تھا۔۔۔ جبکہ نظر اپنے کپڑوں پر اور آس پاس کی دیگر چیزوں پر گئی تو اسکے ذہن نے باور کرایا کہ وہ سو رہی تھی اور یہ ایک خواب تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

" جان۔۔۔وہ سب۔۔۔ "

اسنے خود سے کہا تھا۔۔۔ بال جو کُھلے ہوئے تھے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے جکڑے تھے اور پھر سر گھٹنوں میں جھکا گئی تھی۔۔۔

کیا وہ جان محمد کو لے کر فوبیک ہو گئی تھی؟ کیا اسے شہادت کے لفظ سے فوبیا ہو گیا تھا۔۔؟

! یا کیا وہ دیوانی ہو رہی تھی۔۔۔؟ جان محمد کی دیوانی۔۔

وادی بروغل میں تقریباً رات اُتر چکی تھی۔۔۔ ہوائیں تیزی سے چل رہیں تھیں اتنی تیز کے موسم سرد ہو چکا تھا۔۔۔ پرندوں کی چہچہاہٹ بھی اس سرد ہواؤں نے کہیں چرا لی تھی ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے میں وہ کمرے میں کھڑا تیزی سے اپنی چیزیں تیار کر رہا تھا۔۔ ہاتھوں میں پھرتی وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جا رہی تھی۔۔۔

جان تم نے کہا تھا کہ تم پہلے میرے ساتھ گھر تک چلو گے اس کے بعد کوئی اور کام۔۔۔ "

"

نین نے اسکے ہاتھ سے نیم پلیٹ لیتے ہوئے کہا تھا جو وہ اپنی وردی میں لگانے جا رہا تھا۔۔

نین تم جانتی ہو وطن کو میری ضرورت ہے اور پھر مشکل وقت میں۔۔۔اس طرح " سے میں رُک نہیں سکھتا۔۔

" دشمن کسی بھی وقت حملہ کر سکتے ہیں۔۔

اسنے نین کے ہاتھ سے نام کی پلیٹ واپس لے کر شرٹ میں لگائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

" تم جا رہے ہو۔۔ "

یہ جملہ بولتے ہوئے ہی نین کا دل ڈوب رہا تھا۔۔آواز نے جیسے ساتھ چھوڑنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"میں تو جانے کے لیے ہی آیا تھا نین۔۔۔میں چاہتا ہوں بس ایک بار تو اپنا فرض پورا کر سکوں۔۔بس ایک موقع تو ملے جو قرض ادا کر سکوں۔۔۔وطن کا قرض ہے مجھ پر۔۔

"تم سے بہتر کون جانتا ہے نین۔۔۔

بات کے آخر میں اسنے نین کو دیکھا تھا جسکا چہرہ نا جانے کیوں بھیگنا شروع ہو گیا تھا۔۔

جان محمد نے سائڈ پر رکھا اپنا وردی کے ساتھ کا کیپ ہاتھ میں اٹھایا تھا۔۔اور پھر نین کے سر پر رکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بچپن میں تم نے ایک بار کہا تھا نہ کہ جب میرے پاس یہ کیپ آ جائے میرا اپنا تو ایک بار "تمہیں ضرور پہناؤں۔۔

"دیکھو آج یہ بھی کر دیا۔۔

" میں نے تو بہت کچھ کہا تھا جان۔۔۔ "

نین نے ہلکی آواز میں کہا۔۔

"ہاں ہم دوست ہیں تو۔۔ کہہ تو رہا ہوں۔۔ خوش ہو جاؤ۔۔۔ "

نین کو لگا جیسے کسی نے اسکے دل پر جلتا کوئلہ رکھ دیا ہو۔۔ جس بات کے پیچھے وہ بچپن سے پڑی تھی آج سننے میں اسے تکلیف کیوں ہوئی تھی۔۔اور جان جو بچپن سے صرف اپنی دل سے نکلی بات کرتا تھا کیا آج وہ کچھ چھپانے لگا تھا۔۔

جان محمد نے چہرہ گھما لیا تھا اور پھر سے چیزیں اِدھر اُدھر کرنے لگا تھا۔۔۔ تو کیا وہ نظریں چرا رہا ہے؟

www.novelsclubb.com

! کیا جان محمد بڑا ہو گیا تھا یا وہ کم عقل بننا چاہتا تھا

" جان کیا صرف دوست ؟۔۔۔ "

جس انسان سے ساری زندگی بے دھڑک ہر بات کہتی تھی آج یہ بات کہتے ہوئے وہ ہچکچائی تھی۔۔۔

کیا ایسا وقت بھی آتا ہے جب رشتوں کے بیچ ہچکچاہٹیں جنم لے لیتی ہیں۔۔۔ جان محمد نے بھی تو اس سے کچھ چھپایا تھا۔۔ مگر وہ پوچھے گی۔۔ ضرور پوچھے گی۔۔

" بچپن سے تمہارے سوال جواب ختم نہیں ہو رہے۔۔ "

جان محمد نے بیگ نیچھے رکھتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

" تمہیں بھی تو شوق ہے اب بتاؤ۔۔ "

نین نے اب تک اسکا کیپ نہیں اتارا تھا۔۔۔ جان محمد نے اسے بہت غور سے دیکھا تھا۔۔

ہر کام ہر بات کا ایک مقررہ اور خاص وقت ہے۔۔اسے وقت سے آگے پیچھے نہیں کرنا " چاہیے۔۔۔ نین۔۔

" ہر بات کہنے کے لئے نہیں ہوتی۔۔

کیا وہ ضبط کر رہا تھا نینا نے سانس کھینچتے ہوئے چہرہ جھٹکا۔۔

" کچھ باتیں دل میں زیادہ اچھی لگتیں ہیں "

نین نے آنسوؤں سے بھری آنکھوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر جان ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وقت بھاگتا جا رہا تھا۔۔

ہاتھوں سے پھسلتا جا رہا تھا۔۔

دل تھم سا گیا تھا میرا۔۔

اور وہ دور جاتا جا رہا تھا۔۔۔

میں مسکرا دی دیکھ کر

اب اور کوئی چارہ نہ رہا تھا۔۔۔

" جان۔۔ "

وہ جواب اپنی وردی میں ملبوس تھا اور دروازہ عبور کرنے کے دہانے پر تھا۔۔۔پر پیچھے سے آتی نین کی آواز نے اسے پلٹنے پر مجبور کر دیا۔۔

" واپس کب آؤ گے۔۔ جان۔۔۔؟ "

www.novelsclubb.com

بہت سادہ سے انداز میں نین نے سوال کیا تھا چہرے پر کوئی نئے تاثرات بھی نہ تھے۔۔۔

! نین چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔ایک بات یاد رکھنا "

جان محمد نین کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا۔۔ میں ہمیشہ سے تمہارے ساتھ تھا۔۔اور ہمیشہ رہونگا۔۔۔ "

وہ اسکے پاس آکر بول رہا تھا۔۔اور بات کے آخر میں وہ دونوں مسکرا دیئے۔۔

" تم میرے لئے سب سے زیادہ خاص ہو۔۔ "

نین نے جان کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اور جان تو بچپن سے کہتا ہے کہ نین جان محمد کو بہت عزیز ہے۔۔اپنا خیال رکھنا جلد " ملیں گے "

www.novelsclubb.com

آخر میں جان محمد نے نینا کے سر پر رکھا اسکا کیپ ٹھیک کیا تھا۔۔ جس پر وہ پھیکا سا مسکرا دی ۔۔۔

" تم بھی خیال رکھنا۔۔ "

اور نین نے کہتے ہوئے پہلے اپنے سر سے کیپ اتار کر جان کو پہنایا اور پھر ہاتھ سر ہاتھ تک لے جا کر سیلوٹ کیا۔۔ جس پر جان محمد جی بھر کر مسکرایا۔

شاید اسکی مسکراہٹ سے جان کے دل سے بھی بوجھ اتر گیا تھا۔۔۔

کیا سچ میں سب ٹھیک ہے؟ کیا زندگی یوٹرن نہیں لے گی۔۔ وہ دونوں پھر ملیں گے نہ ! ۔۔۔ وہ جا سکھتا ہے نہ۔۔ اور وہ اسے جانے دے سکھتی ہے نہ۔۔۔

پر وجاہت میں نے دیکھے ہیں بہت

www.novelsclubb.com

پر اِس وردی کی بات الگ ہے۔۔۔؛

وہ نکل چکا تھا وطن کی خاطر۔۔شاید قربان ہونے؟

وہ چھوڑ کہ گیا تھا بہت سی یادیں وہ بنا کہ گیا تھا بہت سی یادیں۔۔وہ اسکے انتظار میں بیٹھنے جا رہی تھی۔۔کہ وہ آس لگانے جا رہی تھی۔۔۔۔

اسے روانہ تو رات میں ہی ہونا تھا مگر وہ پھر ایک رات اور یہاں گزارنا چاہتی تھی۔۔اکیلے تنہا۔۔اسکا کالاش سے ہمیشہ والا ڈر بھی کہیں جا سویا تھا۔۔رات کہ سوا تین بج رہے تھے اور وہ اسکے جانے کے بعد سے ہی اسکی خیر کی دعا گو تھی۔۔ایک پل بھی نہ چین سے بیٹھ پائی تھی۔۔سارا وقت اسنے عشاء کی نماز سے لے کر تہجد اور پھر نا جانے کتنے نوافل پڑھتے پڑھتے گزار دیا تھا۔۔۔ایک وہی تو ہے جو اسکی سن سکھتا ہے۔۔۔

ایک رب سے مانگی ہوئی دعا ہی تو ہے جو سب کچھ بدل سکھتی ہے۔۔۔

اوپر سے ٹہلتے ہوئے اب وہ نیچے لاؤنج میں آگئی تھی۔۔۔جان محمد کے بغیر تو یہ خوبصورت گھر بھی ویران لگتا تھا اسنے آتش دان جلانے کے بعد وہیں پاس میں رکھا ٹی وی چلایا اور ابھی وہ بیٹھی بھی نہ تھی کہ سکرین پر چلتی ہوئی خبریں اسکے پیر جم سے گئے تھے۔۔

جان محمد ہمیشہ ایک نیوز چینل لگا کہ ٹی وی بند کرتا تھا یہ اسکی پرانی عادت تھی۔۔۔اس وقت بھی نیوز چینل لگا تھا مگر یہ خبر۔۔۔

پاکستان کی سرحد پر رات کی تاریکی میں حملہ۔۔۔

بہت سے فوجی اہلکار زخمی جبکہ لاتعداد شہادتیں سننے میں آرہی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

نین کو لگا کسی نے وقت روک دیا ہے اور اسکے کانوں میں کوئی گرم لاوا ڈال دیا ہو۔۔اسکا اگلا سانس آنا بند ہو گیا تھا۔۔۔دل پتے کی طرح لرز رہا تھا۔۔۔

نہیں اسکے جان محمد کو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔اتنی دعائیں رائیگاں نہیں جا سکتیں۔۔۔

وہ جان محمد کو نہیں کھو سکتی۔۔۔وہ نہیں جی سکتی اس درد کے ساتھ پوری زندگی۔۔وہ سب کی طرح بہادر نہیں ہے۔۔وہ نہیں ہے بہادر۔۔۔اس سے نہیں ہوتے غم برداشت۔۔۔

اور سر کو نفی میں ہلاتے اسنے پیر اٹھائے اور نہ جانے کیوں مگر باہر کو بھاگی تھی۔۔۔ننگے پاؤں وہ جھرنے کی طرف بھاگتے ہوئے جا رہی تھی۔۔سر سے دوپٹہ سرکتے ہوئے کندھے پر آ گیا تھا۔۔اور بال جو کھلتے ہوئے کمر تک آنے لگے تھے تیز ہواؤں نے اڑنا شروع کرا دیا تھا۔۔۔چاندنی ہر سو پھیلی تھی پر جو ہوائیں چل رہیں تھیں اسے گماں ہوا کہ اگر اسنے ذرا سا خود کو گرایا تو وہ اڑتی چلی جائیگی۔۔۔۔

بہتے جھرنے کا پانی ہواؤں کے زور سے اسکے چہرے پر اڑتے ہوئے آ رہا تھا۔۔۔

اور پھر اچانک چاندنی سے چمکتے اور بہتے ہوئے پانی میں اسے عکس نظر آیا۔۔دھندلا سا عکس۔۔اسکا چشمہ بھی اسکے پاس نہ تھا پر وہ اس عکس کو خوب پہچان گئی تھی۔۔۔جان محمد۔۔۔دل سے صرف ایک آواز نکلتے ہوئے اسکی سماعتوں میں گونجی تھی۔۔۔

" تم واپس آ گئے جان۔۔۔ "

اسنے ہاتھ بڑھا کر اس عکس کو چھونا چاہا مگر خود کو آبشار سے دور کھڑا پایا۔۔۔

" میں نے کہا تھا نہ میں تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤنگا۔۔ بھلا جان محمد نین کو چھوڑ کر کہاں جا سکتا ہے۔۔۔ "

اس عکس سے جو دو قدم آگے آتے ہوئے محسوس ہوا تھا اسکے کانوں نے بغور یہ بات سنی تھی۔۔۔

اور پھر وہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی جبکہ اسے معلوم ہی نہ تھا کہ وہ چلتے ہوئے پانی میں آچکی ہے۔۔ بروغل کی جھیل کا پانی جو ٹھنڈا برف تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میں تو دعا کرتی ہوں جان میری عمر بھی تمہیں لگ جائے۔۔۔ تم تو بہادر ہو نہ۔پر نین " " سے یہ جدائی اور درد برداشت نہیں ہوتا۔۔۔ میں اس طرح نہیں جی سکھتی۔۔۔

اور وہ بولتے ہوئے یک دم چُپ ہوئی تھی۔۔۔ وہ عکس اب وہاں نہیں تھا۔۔اسنے اِدھر اُدھر دیکھا پر بے سود جان کہیں نہیں تھا۔۔۔اسنے آنسوؤں سے لبریز آنکھوں کو ہاتھوں سے رگڑا کہ کہیں اسکو دیکھنے میں مسلہ ہے پر نہیں وہ وہاں نہیں تھا۔۔وہ کہیں بھی نہیں تھا ۔۔۔

وہ اکیلی کھڑی تھی۔۔وہ جان محمد کے چترال میں تنہاء کھڑی تھی۔۔۔

چند لمحے یونہی گزر جانے کے بعد وہ سرد موسم سے ہوش میں آئی تھی۔۔۔اسکے پیر ہلکے نیلے پڑ چکے تھے برف جیسے ٹھنڈے پانی میں وہ کب سے ننگے پاؤں کھڑی تھی۔۔ سرد ہواؤں سے پورا جسم بھی ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔۔۔

خود کو سنبھالتے ہوئے جب وہ اندر گئی تو آتش دان جو کب سے جل جل کر گھر کو گرم کر چکا تھا۔۔ نین کو قدم رکھتے ہی وہاں راحت ملی تھی۔۔۔اور وہ سامنے رکھے سوفا کنگ پر کسی بے جان وجود کی طرح گر گئی۔۔ نظر جب پاس میں رکھی جان محمد کی شال پر پڑی تو اسکی آنکھیں پھر سے بھیگنے لگیں اور شال اٹھا کر اسنے اپنے اوپر رکھ لی تھی نا جانے کتنے آنسوؤں اس شال پر گر کر جذب ہو گئے تھے۔۔۔

روتے روتے وہ کب کی گئی سو گئی تھی پر فجر پر آنکھ کھلتے ہی اسنے پھر نماز کو پکڑ لیا تھا۔۔۔

جب دل بھر کر سجدے کر لئے تو وہ اوپر چلی آئی۔۔۔

اور نظر جب جان محمد کے لئے بنائی اپنی پینٹنگ پر پڑی تو وہ فوراً ماضی میں جا گری تھی۔۔۔

جب نور حویلی کے باغ میں لگے جھولے کی بیلیں گھنی تھیں۔۔اور نین جان ہمیشہ کی طرح وہیں پر بیٹھے تھے۔۔ نین مگن تھی رنگ بکھیرنے میں اور جان محمد ہمیشہ کی طرح اسے دیکھنے میں۔۔۔

" تم ہمیشہ مجھے کیوں دیکھتے ہو۔۔ کبھی پینٹنگ کو بھی دیکھ لیا کرو۔۔۔اور ویسے بھی تمہارے لئے بنا رہی ہوں۔۔۔ "

نین نے بغور پینٹنگ کو دیکھتے ہوئے جان سے کہا۔۔۔

" نین تو جان محمد کے لئے سب سے بڑھ کر ہے تو بھلا پینٹنگ کو دیکھنے میں کیا رکھا ہے۔۔۔ "

وہ سنہرے بالوں والا لڑکا باتیں بڑی دلفریب کرتا تھا۔۔ جو نین کو زیادہ سمجھ نہ آتیں پر پسند بہت آتی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

" تم بہت اچھے ہو جان۔۔۔ "

" صرف نین کے لئے۔۔۔ورنہ مجھے یہ دنیا زیادہ پسند نہیں۔۔ "

اور وہ دونوں ہنس دیئے۔۔۔

ہنسی کے ساتھ نین کا ماضی بھی آنکھوں کے پردوں سے اوجھل ہو گیا۔۔

اوراب کمرے میں فون کی رنگ زور و شور سے چنگھاڑ رہی تھی۔۔۔اسنے میز پر رکھا فون اٹھایا۔۔جو دلاور صاحب کا تھا۔۔۔

نین تم آئیں کیوں نہیں ابھی تک۔۔۔گھر میں سب پہلے ہی پریشان ہیں بیٹا تم وہاں اب " اکیلی نہ رکو۔۔ "

دلاور صاحب نے فون اٹھاتے ہی بولنا شروع کیا۔۔

www.novelsclubb.com

" جان کی کوئی خبر بابا۔۔۔ "

اسنے سوال کر ڈالا تھا جو بہت زیادہ وزنی تھا۔۔

" ابھی تک تو کوئی رابطہ نہیں ہے۔۔ "

نین کا دل ڈوب کر ابھرا تھا۔۔

" میں رات کی فلائٹ سے ٹیک آف کر لوں گی بابا۔۔خدا حافظ۔۔ "

اور کال کاٹ دی گئی۔۔

---

www.novelsclubb.com

رات کی تاریکی وادی بر وغل میں ہر سو چھا چکی تھی پورے دن میں بھی اسکی دعائیں مانگنے کا عمل ختم نہ ہوا تھا۔۔ مگر پھر عشاء کی نماز ادا کر کے وہ اب بیگ ہاتھ میں لئے اس لکڑی کے گھر کے باہر کھڑی تھی۔۔

ایک آنسو وُں لڑک کر گال سے پھسلتا چلا گیا تھا۔۔

وہ اب اور یہاں نہیں رُک سکتی تھی۔۔ کیا معلوم تھا کہ وہ یادوں کے جالوں میں کھو کر کہیں پاگل نہ ہو جائے۔۔

گاڑی میں بیٹھتے اسنے ریس دی تھی اور پھر گاڑی سڑک پر چلتی گئی تھی اندھیری رات میں سڑک پر صرف اس گاڑی کی ہی روشنی تھی۔۔

اسکو تو ڈرائیونگ کرنی آتی ہی نہیں تھی مگر پھر بھی وہ چلاتی گئی حتیٰ کہ وہ کالاش کے پہاڑی سلسلے پر پہنچ گئی۔۔۔

ماضی کی یادیں بار بار آنکھوں کے سامنے آجاتی اور پھر آنکھ سے نکلتے آنسوؤں ان یادوں کو دھو دیتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

سٹیرنگ ویل پر ہاتھ جمائے وہ چلائی جا رہی تھی۔۔۔ جب فون رنگ ہوا اسنے سپیکر پر کر دیا۔۔

" تم آرہی ہو نہ نین۔۔بیٹا بس جلدی آجاؤ جان کی کوئی خبر نہیں وہ لاپتہ ہے۔۔۔ "

اور اسکا دماغ ایک پل کے لئے رک چکا تھا مگر پھر دلاور صاحب کی پکار نے اسے ہوش دلایا

۔۔

میں آرہی ہوں بابا۔۔میں آرہی ہوں۔۔میں یہاں نہیں رہونگی۔۔میں آرہی ہوں "

" ۔۔

اسکی گاڑی ڈس بیلنس ہو چکی تھی۔۔۔

جو دلاور صاحب نے محسوس کر لیا تھا اور وہ بار بار اسے گاڑی چلانے روکنے کا کہہ رہے تھے

پر وہ کچھ سن نہیں رہی تھی۔۔۔

بس یہی بولتی جارہی تھی۔۔

میں آرہی ہوں بابا۔۔میں آرہی ہوں۔۔ "

جان کو کچھ نہیں ہو گا۔۔میں ڈھونڈ لوں گی

" میں آرہی ہوں۔۔۔

وہ بلکل بے گانی ہو چکی تھی اور ایک ہی رٹ لگائی ہوئی تھی۔۔۔

اور پھر وہ ہوا جسکا کسی کو گماں نہ تھا۔۔

ایک دل دہلا دینے والی آواز آئی۔۔کار کریش جیسی آواز۔۔اور کال کٹ گئی۔۔۔

رابطے ختم ہو گئے۔۔۔سب سنسان ہو گیا۔۔۔

دلاور صاحب کے ہاتھ سے فون گر کر ٹوٹ گیا۔۔۔

نور حویلی کا باغ اندھیروں میں ڈوب گیا۔۔جان محمد کا بنایا ہوا جھولا جس پر نین اور پرندے بیٹھا کرتے تھے۔۔۔

ایک لاش سا لگنے لگا۔۔۔سب ختم ہو گیا۔۔۔

اور وہ دکھ بہت اذیت ناک ہوتا ہے جس کا گماں نہ ہو۔۔۔

دس سال بعد۔۔۔ شہر قائد۔۔نور حویلی کا باغ۔۔۔

وہ جھولے پر بیٹھا کسی سوچ میں گم تھا۔۔۔سورج کی کرنیں بالوں پر جب پڑھتی تو ہمیشہ کی طرح وہ سنہرے لگتے۔۔۔آنکھوں میں چمک نہ تھی پر چہرے پر کشش بے انتہا تھی۔۔۔ اور وہ داڑھی جواب شخصیت میں ایک رعب کا باعث تھی۔۔ایک حسین شخص کہلاتا تھا وہ ۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب پیچھے سے کسی نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے اور وہ مسکرانے لگا۔۔۔

"تم پھر آگئیں مجھے پریشان کرنے۔۔سامنے تو آؤ نین۔۔۔یہ کیا کھیل ہے۔۔۔ "

اور اسے اپنے پیچھے سے کھلکھلاتی ہوئی ہنسی سنائی دی جس سے جان محمد کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔۔

" ایک بار سامنے آجاؤ نین۔۔ایسے تنگ کرنا اچھا نہیں ہوتا۔۔ "

اسنے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی مگر کھول نہ پایا۔۔

" تم تو بہت بہادر ہو نہ جان۔۔۔ جاؤ دیکھو تمہیں وطن پکار رہا ہے۔۔۔ "

نین کی آواز اسے کہیں دور سے آتی ہوئی سنائی دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

" غازی صاحب کہاں کھوئے ہوئے ہیں۔۔۔ "

اور وہ آنکھیں تب کھول پایا جب اسکے آفیسر کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔

اور خود کو پھر ایک آفس میں پایا۔۔۔ مسکراہٹ اب تلخ بھری ہو گئی تھی۔۔۔

آخر کیوں نین بہادر نہ بنی۔۔آخر کیوں وہ۔۔۔

" اگلے مشن کے لئے تیار ہیں نہ کمانڈر جان محمد۔۔ "

آفیسر کی بات سن کر وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

آنکھوں میں ایک چمک ابھری۔۔۔

" ہر بار کی طرح۔۔۔ "

اور یہ کہتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ہر بار کی طرح وطن کے لئے قربان ہونا اسنے فرض سمجھا تھا۔۔۔

جاتے ہوئے جب اسنے پلٹ کر دیکھا تو اسے نین کا عکس دکھائی دیا تھا جو کونے پر کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر وہ مسکراتے ہوئے نکل گیا۔۔۔

وطن کے لئے۔۔اپنے ملک کے لئے۔۔۔

!شہید ہونے کے لئے۔۔

وہ عشق ہی کیا جس میں قربانی نہ ہو۔۔۔

وہ خواہش ہی کیا جس میں فانی نہ ہوں۔۔

ختم شُد۔۔۔

www.novelsclubb.com